اساتذہ کے لیے گائڈ
کلاس میں ہوپو بکس استعمال کرنے کے لیے

کتاب ایک:

کتاب ایک: کسان کی بیوی

تحریر :ادریس شاہ

مصنف:
ڈینیس نیسیل Ph.D
ڈائریکٹر آف عرلی ایجوکیشن

HOOPOE BOOKS

Copyright © 2015 by The Institute for the Study of Human Knowledge
Text from *The Farmer's Wife* Copyright © 1998 by The Estate of Idries Shah
Illustrations from *The Farmer's Wife*
Copyright © 1998 by Rose Mary Santiago

ALL RIGHTS RESERVED
COPYRIGHT THROUGHOUT THE WORLD

ہوپو کتابوں، آڈیو سامان اور
اساتذہ کے لیے گائڈ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے
رجوع کیجیے :

Hoopoe Books - ISHK, 171 Main St. #140, Los Altos, CA 94022, USA
WWW.HOOPOEKIDS.COM

or

Alif Laila Book Bus Society
3-B Gulberg II, Lahore,
PAKISTAN
042-35758395, 35761153 Fax: 35762238,
aliflaila1978@gmail.com
http://www.facebook.com/AlifLailaBookBusSociety
http://twitter.com/aliflailabooks

فہرست

ہوپو کتابوں کا تعارف 1

کہانیاں استعمال کرنے کے مقاصد 1

کس طرح یہ گائڈ آپ کی مدد کر سکتا ہے 2

سبق کے نمونے کلاس میں کہانیوں کو استعمال کرنے کے لیے 4

سبق کا نمونہ کسان کی بیوی کے لیے 5

دن ۱: پہلی بار کہانی کو پڑھنا 5

دن ۲: دوسری بار کہانی کو پڑھنا 9

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت بڑھانا- دن ۲ 13

پڑھنے کے لیے لفظیات بڑھانا 13

دن ۳: تیسری بار کہانی کو پڑھنا 17

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیات کو بڑھانا- دن ۳ 21

لفظوں کی ترتیب کا مطالعہ کرنا 21

دن ۴، ۵، اور ۶- کلاس میں کیے جانے والے دوسرے کام 23

تصویریں بنانا اور دوبارہ بتانا 24

کہانی کے بارے میں لکھنا 25

کہانی کو زور سے پڑھنا 26

دوبارہ بتانا بطور فنکاری کے 27

کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنا 29

کہانی گھر والوں کو بتانا 32

گھر سے کہانیاں جمع کرنا 33

اس گائڈ میں پیچھے یہ بھی شامل ہیں:

سادہ کتاب بنانے کی ہدایات

شاگرد کی ترقی کے جائزے کا خاکہ

کلاس کی ترقی کے جائزے کا خاکہ

ڈینیس نیسیل، Ph.D.، کنسلٹنٹ اور اشاعت کی ڈائریکٹر ہیں نیشنل اربن الائنس فار افیکٹو ایجوکیشن کے ساتھ۔ وہ ایک ایجوکیشنل (تعلیمی) کنسلٹنٹ ہیں جو ورکشاپ اور سیمینار دیتی ہیں موثر تعلیم پر، مصنف ہیں اساتذہ کے لیے طریقوں کی دس کتابوں کی اور کئی مضمون پڑھنے لکھنے کے طور طریقوں پر، اور ایڈیٹر ہیں تعلیم سے تعلق رکھتی ہوئی کتابوں اوکیننگ ینگ مائنڈز اور فرام ڈبز ٹو مار بلز کی۔

جب آپ کے پاس کتاب آجائے

اس گائڈ میں بہت اہم کام ہیں جن کو آپ صرف کتاب کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

جیسے آپ اس گائڈ کو پڑھیں، کلاس کی تیاری کرنے کے لیے، آپ مزید اور کام چن سکتے ہیں جنہیں آپ اس سامان کے ساتھ کر سکتے ہیں جو آپ کے پاس دستیاب ہیں۔

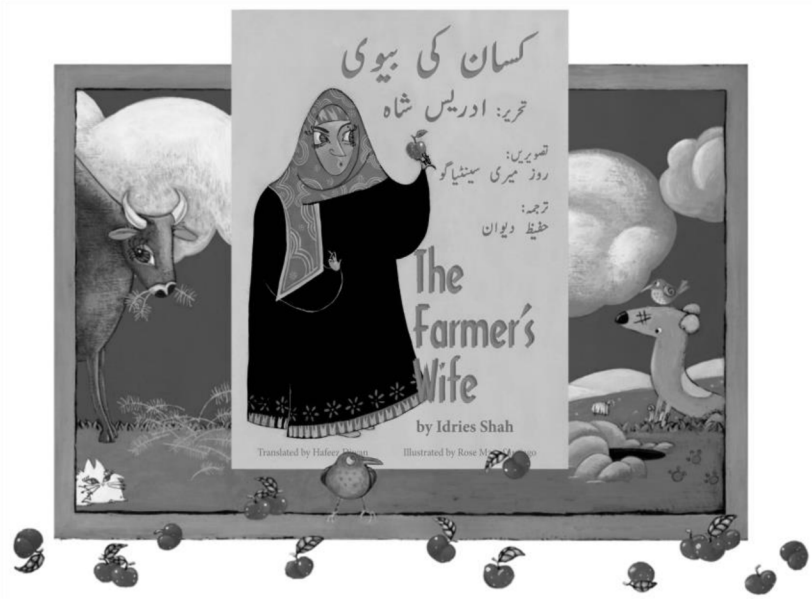

ہوپو کتابوں کا تعارف

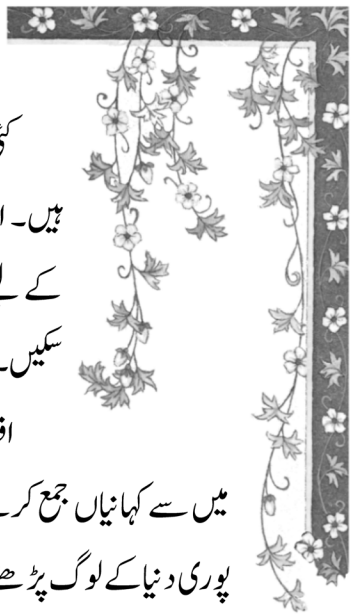

کئی، کئی صدیوں سے، یہ کہانیاں یہاں پاکستان اور پورے وسطی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ میں بتائی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک یا دو سے آپ، یا آپ کے خاندان میں کوئی، واقف ہوں۔ یہ صرف دل بہلانے کے لیے ڈیزائن نہیں کی گئی تھیں، بلکہ ہمیں سکھانے کے لیے کہ ہم اپنے آپ کو اور اپنی دنیا کو بہتر سمجھ سکیں۔ جب اسکولیں کم ہوتی ہیں، ہم کو خود کو پڑھانے کے لیے قصہ گوئی پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

افغان مصنف ادریس شاہ نے اپنی زندگی کے تیس سال دونوں بچوں اور بڑوں کے لیے اس روایت میں سے کہانیاں جمع کرنے، چننے اور ان کا ترجمہ کرنے میں گزارے۔ وہ ہوپو کتابوں کے مصنف ہیں۔ سو، اب یہ کہانیاں پوری دنیا کے لوگ پڑھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔

بچے ہر قصے میں سے وہ حاصل کریں گے جو ان کی ذہنی پختگی کے مطابق ہو گا۔ پہلے، شاید بچے کہانی کے صرف کسی ایک کردار یا واقعے سے متاثر ہوں، یا صرف سب سے زیادہ واضح مطلب کو سمجھیں، لیکن وہ ہر بار تھوڑا زیادہ سمجھ سکیں گے، تھوڑا تھوڑا کر کے زیادہ معنی، تصورات اور سمجھ کو پا کر۔

ان کہانیوں کو بار بار سننے سے، بچے اپنی زندگیوں کو سمجھنا سیکھتے ہیں اور غور کرتے ہیں کہ لوگ مختلف حالات میں کس طرح سوچتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔ یہ قصے بچوں کو سوچ اور عمل کے موثر اور غیر موثر انداز میں فرق دیکھنا سکھاتے ہیں۔ یہ قصے خصوصیات واضح کرتے ہیں جیسے کہ خود پر بھروسا کرنا، خلاف عقل خوف پر قابو کرنے کی صلاحیت، پُر تشدد مقابلے کے بجائے پُر امن سمجھوتہ کرنا، اور بہت اور خصوصیات۔

کہانیاں استعمال کرنے کے مقاصد

آپ بہت کچھ کر سکیں ان کتابوں کو اپنی کلاسوں میں استعمال کر کے۔ آپ:

* شاگردوں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ لطف حاصل کریں اور قدر کریں پاکستان کی ذرخیز تہذیب میں سے لی گئیں کہانیوں کو، جو کئی نسلوں سے بتائی گئی ہیں

* کہانیوں پر بحث کروائیں گے ان طریقوں سے جو شاگردوں کو زیادہ موثر انداز میں سوچنا سکھانے کی مدد کریں گے

* کہانیوں کی زبان کی ترتیب اور ان کی لفظیات کو اس انداز میں استعمال کریں گے جو خود شاگردوں کو زبان کو موثر طریقے میں استعمال کرنے میں مدد کریں گے

* شاگردوں کو مواقع دیں گے کہانیوں کے معنوں کے بارے میں اس انداز میں سوچنے کے جو ان کی زندگیوں کو زیادہ بہتر بنادیں گے

* اس ادب کو ان کے ساتھ پڑھ کر آپ بچوں کے ساتھ اپنے تعلق کو زیادہ مضبوط بنائیں گے

* شاگردوں کو طریقے دیں گے کہ وہ ان کہانیوں کو اپنے گھر والوں کو بتائیں

* شاگردوں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ خود کہانیاں بتانے والے بن جائیں، اور اس طرح ہماری قدیم روایت کو نئی توانائی بخشیں گے ان اور دوسری کہانیوں کو دوبارہ بتا کر

کس طرح یہ گائڈ آپ کی مدد کر سکتا ہے

زبانی بولی، لکھنا، پڑھنا اور سوچنا سب ملے ہوئے ہیں۔ ہمیں بچوں کی مدد کرنی چاہیے کہ وہ ہر صلاحیت کو پختہ کریں تا کہ وہ اچھے پڑھنے والے اور لکھنے والے بن سکیں۔

اگرچہ تعلیم کے کچھ حصوں میں یاد کرنا اہم ہے، جب شاگرد معلومات کے لیے رٹی ہوئی چیزوں کو استعمال کرتے ہیں، انہیں اکثر موقع نہیں ملتا کہ وہ جو یاد کر رہے ہیں اس کے بارے میں سوچیں یا اس کو سمجھیں۔ بچوں کو سکھانا کہ وہ پیشین گوئی کریں، پوچھیں اور جواب دیں ان سوالوں کا **جن کا ایک درست جواب نہیں ہوتا بلکہ کئی ممکن جواب ہوتے ہیں**، مدد کرتے ہیں کہ وہ لگن پیدا کریں علم حاصل کرنے کی اور زیادہ اونچی سطح کی سوچنے کی قابلیت کو ابھارنے میں، جیسے کہ تنقیدی، منطقی، تحلیلی، استدلالی اور تمثیلی سوچ۔ سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں اور کہانی کے بارے میں بات چیت کریں ان کی سوچ کو ابھارے گا اور ان کی پڑھنے اور لکھنے میں مدد کرے گا۔

یہ کہانیاں صدیوں پرانی ہیں اور نسل در نسل پاکستان میں ایک سے دوسرے شخص کو دہرائی گئی ہیں۔ اس طرح، مانوسیت اور دہرائے جانے سے، انہوں نے لوگوں میں نئی بصیرت اور زیادہ مطابقت پذیر سوچ کو ابھارا ہے۔ ان پرانے قصوں اور ہماری ذرخیز قصہ گوئی کی روایت کو نئی توانائی بخش کر، ہم سب کو اسی طرح فائدہ ہو گا۔

یہ گائڈ آپ کو سبق سکھانے کا طریقۂ کار دے گا ان ہو پوکتابوں میں سے ایک کو اپنی کلاس میں استعمال کرنے کے۔ شاگرد اس کہانی کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے اگر آپ ان نکتوں کو ذہن نشین کر لیں:

* شاگردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کہانی کو کئی بار سنیں اس سے مانوس ہونے کے لیے اور اس کے معنی سمجھنے کے لیے، اس سے پہلے کہ وہ خود اسے پڑھنے کی کوشش کریں۔ یہ گائڈ آپ کو خیالات دے گا بچوں کو یہ کہانیاں پڑھ کر سنانے کے، پھر ان کو اپنے ساتھ کہانیوں کو پڑھنے کے، اور پھر ان کو ایک دوسرے کے ساتھ یہ کہانیوں کو پڑھنے کے۔

* شاگرد زیادہ بہتر کہانی کو سمجھیں گے اور یاد رکھیں گے اگر وہ آپ اور اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ اس پر گفتگو کریں گے اور اسے اپنے تجربوں کے مطابق سمجھیں گے۔ یہ گائڈ آپ کو خیالات دے گا بچوں کو گفتگو میں شامل کرنے کے، تاکہ وہ بتا سکیں کہ یہ کہانیاں ان کے لیے کیا معنی رکھتی ہیں۔

* شاگرد کہانی سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں اگر وہ اس کا عملی طور پر جواب دلچسپ انداز میں دے سکیں، جیسے کہ کسی منظر کی تصویر بنانا، کہانی دہرانا، کہانی کی اداکاری کرنا، یا کہانی کے جواب میں کچھ لکھنا۔ یہ گائڈ آپ کو خیالات دے گا مزیدار کام کے جو اس کہانی سے ملے ہوئے ہیں۔

* شاگرد مختلف پڑھنے کی اور زبان ااستعمال کرنے کی صلاحیتوں کو سیکھیں گے جو ان کی لکھنے پڑھنے کی قابلیت کو بہتر بنانے میں مدد کریں گی۔ یہ گائڈ آپ کو خیالات دے گا ان کہانیوں کو استعمال کرنے کے لکھنے اور پڑھنے کی قابلیت سکھانے کے لیے۔ کچھ کام دوسروں سے زیادہ پیچیدہ ہیں۔ آپ وہ کام چن سکتے ہیں جو آپ کے شاگردوں کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہوں۔

* شاگرد کہانیوں سے اور بھی زیادہ لطف اندوز ہوں گے اگر وہ اپنے گھر والوں کو بتائیں وہ جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے۔ یہ گائڈ آپ کو خیالات دے گا شاگردوں کو ان کہانیوں کو اور جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اسے گھر پر بتانے کے۔

قابلیت کا تعین کرنا اور اس کا جائزہ کرنا

بحیثیت اساتذہ، آپ کے لے ضروری ہو گا کہ آپ تعین کریں اور جائزہ کریں ہر شاگرد کی ترقی ہر اس قابلیت کے حصول میں جو آپ سکھا رہے ہیں۔ ترقی کے خاکے آپ کو یہ کرنے میں مدد دیں گے۔ اس گائڈ کے پیچھے خاکے ہیں جن کی آپ نقل کر سکتے ہیں تاکہ آپ اپنے شاگردوں کی ترقی کو درج کر سکیں: ایک **شاگرد کی ترقی کے جائزے کا خاکہ** جس کی ضرورت آپ کو ہر شاگرد کے لیے ہو گی اور ایک **کلاس کی ترقی کے جائزے کا خاکہ** جو کلاس کی مجموعی طور پر ترقی درج کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ اس گائڈ میں دیے گئے ہر کام کے بعد، ایک **صلاحیت کی پختگی کا جائزہ** کرنے کے لیے نمبر درج کرنے کا طریقہ (یا ہدایت) ہے، شاگرد کی ترقی کا تعین کرنے میں آپ کی مدد کے لیے۔

ان خاکوں کے ساتھ کام کیجیے جیسے آپ شاگردوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کلاس کے کام میں شریک ہوں، اور دھیان رکھیے کہ ہر دن کے اختتام پر ہر شاگرد کے لیے ایک خاکہ مکمل کریں۔ وہ شاگرد جنہیں مزید اور مدد یا حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے وہ ظاہر ہو جائیں گے اگر آپ ایسا کریں گے۔ ترقی کے خاکوں کو کوئی محفوظ جگہ پر رکھیے جب تک کہ آپ یہ کتاب اور تمام کام کو مکمل کر لیں۔

جب آپ اور آپ کے شاگرد اس کتاب کے استعمال کو مکمل کر لیں، ہر شاگرد کی ترقی کا جائزہ کیجیے، اور ان کی ترقی کے خاکے میں داخل کی گئی معلومات کو منتقل کر دیں جائزے کی رپورٹ میں جو آپ اپنے ناظم کے حوالے کریں گے۔

سبق کے نمونے کلاس میں کہانیوں کو استعمال کرنے کے لیے

سبق سکھانے کے عملی اقدام جن پر آپ عمل کریں گے وہ دنوں کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں، جن میں پہلا دن وہ ہے جب آپ کلاس میں کہانی کا تعارف کروائیں گے۔ آپ کو چاہیے کہ آپ اس دن کے نمونے کے تمام اقدام پر عمل کریں، اگر ممکن ہو تو۔ سب سے بہتر یہی ہو گا کہ آپ نمونوں پر ترتیب سے عمل کیجیے (دن ۱، دن ۲، دن ۳، وغیرہ)، لیکن اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ آپ ہر دن ایک کتاب کے ساتھ کام کریں۔ مثال کے طور پر، دن ۲ کا نمونہ دن ۱ کے اگلے دن استعمال کیا جا سکتا ہے، یا ایک یا دو دن کے بعد۔ دن ۲ اور دن ۳ کی لفظیات کے کام کو آپ کئی دن تک کیجیے یا آپ کے لیے ضروری ہی نہ ہو کہ زیادہ آگے بڑھے ہوئے شاگردوں کو لفظیات کے سبق پڑھانے بھی پڑیں۔ آپ کو کچھ چیزیں کرنی پڑیں سبق کی تیاری کرنے کے لیے۔ سبق سکھانے سے ایک یا دو دن پہلے، نمونے کو دیکھ لیجیے تا کہ آپ کو پکا اطمینان ہو جائے کہ آپ اقدام کو سمجھتے ہیں، اور **سبق کی تیاری کرنے کے لیے** میں دی گئی تجاویز کو پڑھ لیجیے معلوم کرنے کے لیے کہ آپ کو کیا تیاریاں کرنی ہوں گی۔

سبق کا نمونہ

کسان کی بیوی

دن ا: پہلی بار کہانی کو پڑھنا

اس سبق کو تقریباً گا تار ۳۰- ۴۰ لگنے چاہییں۔

سبق کی تیاری کرنے کے لیے

* اپنے شاگردوں کو پڑھ کر سنانے سے پہلے کچھ مرتبہ کہانی کو زور سے پڑھنے کی مشق کیجیے تاکہ آپ کہانی کو جانیں اور اسے روانی سے پڑھ سکیں۔ جذبات کے ساتھ پڑھیے! کوشش کیجیے کہ آپ مختلف کرداروں کے لیے مختلف آوازیں استعمال کریں۔ اچھی طرح پڑھنے سے، آپ شاگردوں کو کر کے دکھاتے ہیں مؤثر طریقے سے کہانی کو پڑھنا جس طرح وہ اسے خود سے پڑھ سکیں جب وہ پڑھنے کے لیے تیار ہوں۔

* کہانی پڑھنے سے پہلے، فیصلہ کر لیجیے تین یا چار جگہ رکنے کا اور شاگردوں سے پیشین گوئی کروانے کا کہ کہانی میں آگے کیا ہو گا۔ ان سے اس طرح پیشین گوئی کروانا (یقین سے جانے بغیر کہ کیا ہونے والا ہے) ایک بہت اچھا طریقہ ہے ان کی سوچنے کی صلاحیت کو پختہ کرنے کا۔ اس کے علاوہ، یہ ایک طریقہ ہے ان کو مقصد دینے کا کہ وہ کہانی کو دھیان سے سنیں۔ ان کا مقصد ہے یہ پتہ لگانا کہ کیا ان کی پیشین گوئیاں درست ہیں یا نہیں! رکنے کی اچھی جگہ وہ ہے جب کہانی میں ایک موڑ آتا ہے – جب کچھ بے یقینی ہوتی ہے کہ پھر کیا ہو گا۔

پہلے پڑھنے کے کام

۱۔ کتاب کو اوپر پکڑیے تاکہ شاگرد کتاب کے کور کو دیکھ سکیں۔ آپ شاید چلنا چاہیں تاکہ ہر شاگرد قریب سے کور کو دیکھ سکے۔ جیسے آپ کتاب کو دکھائیں، اس کا تعارف کیجیے کچھ کہانی اور کچھ مصنف کے بارے میں بتا کر۔ کچھ یوں کہیے:

یہ کہانی کئی، کئی صدیوں سے بتائی گئی ہے۔ کچھ لوگ اسے ایک 'تعلیمی کہانی' کہتے ہیں کیونکہ آپ اپنے اور دوسروں کے بارے میں سیکھ سکتے ہیں کہانی کو سن کر اور اس کے بارے میں سوچ کر جیسا ہم کرنے والے ہیں۔

اس کہانی کے کئی بیان ہیں۔ اس بیان کے مصنف ادریس شاہ ہیں۔ اپنی زندگی میں انہوں نے کئی کتابیں لکھیں بچوں اور بڑوں کے لیے بھی۔

میں اب آپ کو کہانی پڑھ کر سنانے والا ہوں۔ غور سے سنیے اور تصویروں کو دیکھیے جیسے میں پڑھوں۔ کبھی کبھار میں رکوں گا، اور آپ سے پوچھوں گا کہ آگے کیا ہوگا۔ یہ بہت ممکن ہے کہ آپ کو یقین کے ساتھ نہیں معلوم ہوگا، لیکن آپ ایک اچھا اندازہ لگا سکتے ہیں اس کی بنیاد پر جو پہلے ہو چکا ہے۔ دھیان سے سنیے تاکہ آپ اچھے اندازے لگا سکیں کہ پھر کیا ہوگا!

جب میں ختم کرلوں گا، میں آپ کو تصویریں دوبارہ دکھاؤں گا اور آپ مجھے بتا سکتے ہیں جو آپ کو کہانی کے بارے میں یاد ہو۔

چلیے، اب کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔

۲۔ کتاب کھولیے اور اسے گھمایئے تاکہ پڑھنے کے دائرے میں بیٹھے تمام شاگرد صفحوں پر تصویریں دیکھ سکیں جیسے آپ پڑھیں۔ آہستہ سے پڑھیے، جذبات کے ساتھ، اور صفحہ پلٹنے سے پہلے رکیے شاگردوں کو ایک لمحہ دینے کے لیے اس کے بارے میں سوچنے کا جو انہوں نے سنا ہے اور تاکہ وہ تصویریں دیکھ سکیں۔ آپ شاید چاہیں کہ آپ پڑھتے ہوئے کمرے میں چلیں سب شاگردوں کو تصویریں قریب سے دکھانے کے لیے۔

۳۔ ہر بار جب آپ رکیں شاگردوں سے پیشین گوئیاں کروانے کے لیے، یہ سوالات پوچھیے:

آپ کے خیال میں کہانی میں پھر کیا ہوگا؟

آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟ کہانی کی کون سی بات ہے جس کو آپ استعمال کر رہے ہیں اپنی پیشین گوئی کرنے کے لیے؟

مثال کے طور پر، شروع میں جب سیب پہلے گڑھے میں گر گیا، شاگردوں سے پوچھیے: آپ کے خیال میں پھر کیا ہوگا؟ کسان کی بیوی سیب نکالنے کے لیے کیا کرے گی؟ جب شاگرد اپنے خیالات بتائیں، پوچھیے: آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟

شاگردوں سے کہیے کہ سب پیشین گوئیاں اچھی ہیں کیونکہ ان سب کے کے لیے اچھی طرح سوچنا لازمی ہے، اور یہ کہ اس بات پر کہ پھر کیا ہوگا پر اختلاف رائے ٹھیک ہے۔ جب ایک شاگرد اپنی رائے پیش کرتا ہے، دوسروں سے پوچھیے کہ کیا وہ اس سے متفق ہیں یا غیر متفق، اور ان سے کہیے کہ وہ اپنی وجوہات دیں۔ شاگردوں کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے خیالات پر بحث کر سکیں۔ اتنا وقت دیجیے کہ کئی شاگردوں کو موقع ملے پیشین گوئی کرنے کا اور کلاس کو ان کے خیالات پر بحث کرنے کا۔ پھر پڑھنا جاری رکھیے اگلی رکنے کی جگہ تک۔

۴۔ جب آپ کتاب ختم کر لیں، شاگردوں سے کہیے کہ انہوں نے بہت اچھی طرح سنا اور پیشین گوئیاں کیں اس کے بارے میں کہ پھر کیا ہوگا، اور یہ کہ اب آپ چاہتے ہیں کہ وہ اس کہانی کا معائنہ کریں۔ کتاب پھر سے کھولیے کہانی کی ابتدا پر اور اسے اوپر پکڑیے تاکہ شاگرد تصویریں دیکھ سکیں۔ ان سے کہیے کہ وہ ان پہلی تصویروں کو دیکھیں اور یاد کریں کہ کہانی کے بالکل شروع میں کیا ہوا تھا۔ یہ سوالات استعمال کیجیے، شاگردوں کے یاد کرنے کی رہنمائی کرنے کے لیے:

یہاں کون سے کردار دکھائی دے رہے ہیں؟

کہانی کے اس حصے میں کیا ہو رہا ہے؟

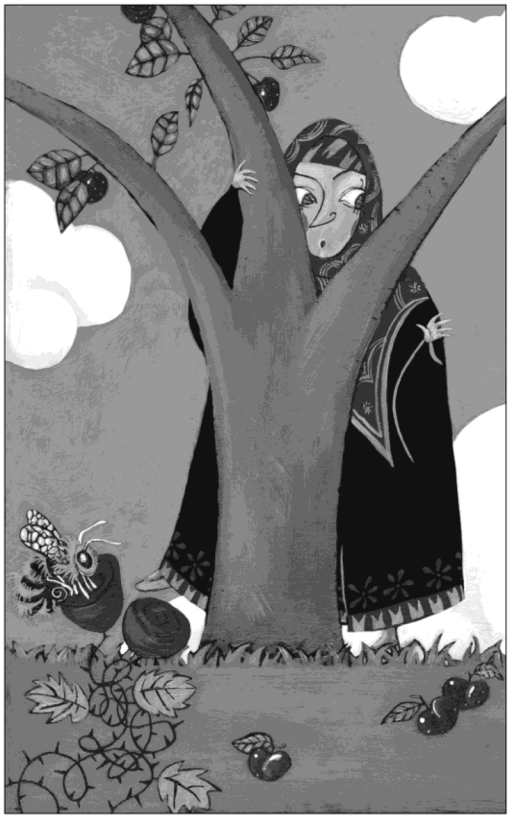

۵۔ پھر اگلے دو صفحوں پر جایئے، اور یہی دو سوالات پوچھیے۔ اسی انداز میں پوری کتاب دکھایئے، شاگردوں سے کہانی کو یاد کروا کر اور اس کے بارے میں بات کروا کر ہر صفحے پر تصویروں کو دیکھ کر۔ ہر بار مختلف شاگردوں سے پوچھیے تاکہ ہر کسی کو جواب دینے کا موقع ملے۔ اگر شاگردوں کو کچھ تفصیلات یاد نہیں ہوں، کہانی کے اس حصے کے بارے میں یاد دلایئے اپنے الفاظ میں، یا وہ حصہ انہیں دوبارہ پڑھ کر سنایئے۔

۶۔ دھیان سے سننے اور کہانی کا اتنا سب کچھ یاد رکھنے کے لیے شاگردوں کی تعریف کیجیے۔ ان سے کہیے کہ آپ جلد ایک اور دن کہانی کو دوبارہ پڑھیں گے اور اس پر دوبارہ بات چیت کریں گے۔

۷۔ آخری عمل کے طور پر، ہر شاگرد کو ایک کتاب دیجیے۔ شاگردوں سے کہیے کہ وہ واپس پوری کتاب کو دیکھیں، غور سے تصویروں کو دیکھتے ہوئے، اور ان چیزوں کا نام لیں جنہیں وہ دیکھیں۔ شاگردوں سے کہیے کہ وہ واپس پوری کتاب کو دیکھیں، غور سے تصویروں کو دیکھتے ہوئے، اور ان جانوروں کا نام لیں جن کی تصویریں وہ دیکھیں۔ مثال کے طور پر، کتاب کے پہلے دو صفحوں پر، شاگرد عورت کے کپڑے، سر پر دوپٹا، اور جوتے، اور اسے کے علاوہ بادل، گھاس، درختوں پر اور ٹوکری میں سیب، وغیرہ دیکھیں گے۔ چیزوں اور کرداروں کی ایک فہرست بورڈ پر یا ایک بڑے کاغذ پر بنانا شروع کر دیجیے تاکہ آپ اس میں ہر دن اضافہ کر سکیں جیسے آپ کہانی پڑھیں۔ کتاب میں بہت چیزیں اور کردار بنے ہوئے ہیں۔ یہ نام لینے کا عمل شاگردوں کو موقع دے گا تصویروں کو غور سے دیکھنے کا (کرداروں اور چیزوں کو ڈھونڈنے کے لیے) اور مختلف بنی ہوئی چیزوں کے نام سیکھنے کا، جن میں سے کچھ سے وہ شاید واقف نہ ہوں۔

شاگردوں سے کتابیں اکٹھا کر لیں اور انہیں جمع رکھیں جب تک آپ کلاس کے سب کام ختم کر لیں۔ شاگردوں سے کہیے کہ ان سب کو اپنی ایک کتاب ملے گی جب سارے سبق ختم ہو جائیں گے۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ دن ا کے لیے: پیشین گوئی کرنا

ترقی کی سطح: ۱-۴: ان سطحوں کو استعمال کیجیے اپنے شاگردوں کی ترقی کا تعین کرنے کے لیے شاگرد اور کلاس کی ترقی کے خاکوں پر جو پیچھے اسس گائڈ میں دیے گئے ہیں۔

سطح ۱: شاگرد پیشین گوئی نہیں کر سکتا جب اس سے یہ کرنے کو کہا جائے یا پیشین گوئی کرتا ہے جس کا دستیاب معلومات سے منطقی تعلق نہیں ہے۔

سطح ۲: شاگرد نتیجے کی پیشین گوئی کر سکتا ہے جو دستیاب معلومات سے منطقی انداز میں دریافت کی جاسکتی ہے اور وجہ دے سکتا پیشین گوئی کی۔ شاگرد کو پیشین گوئی یاد ہو یا نہ ہو جب پڑھ رہے ہوں اور ہر بار پہچانتا نہیں جب نئی معلومات کا پیشین گوئی سے تعلق ہو۔

سطح ۳۔ شاگرد نتیجے کی پیشین گوئی کر سکتا ہے جو منطقی انداز میں دستیاب معلومات سے دریافت کی جاسکتی ہے، اپنی پیشین گوئی کی وجہ دے سکتا ہے، پہچانتا ہے جب نئی معلومات کا پیشین گوئی سے تعلق ہو، اور اسے یاتو رکھتا ہے یا نئی معلومات کے مطابق تبدیل کر دیتا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد خاص حد تک تیز فہم ہے کہانی کی دستیاب معلومات کو استعمال کر کے پیشین گوئی کرنے اور اس کا جواز دینے میں، اور بعد میں آنے والی معلومات کو استعمال کرنے میں پیشین گوئی کو رکھنے یا اسے تبدیل کرنے کے لیے۔

دن ۲: دوسری بار کہانی کو پڑھنا

یہ لیجیے کچھ تجاویز کہانی کو دوسری مرتبہ پڑھنے کے لیے۔ کام کے اس سلسلے کو لگاتار ۳۰- ۴۰ منٹ لگنے چاہییں۔

سبق کی تیاری کرنے کے لیے

* دوبارہ کہانی پڑھنے کی مشق کیجیے تاکہ آپ اسے اس بار اور بھی موثر انداز میں پڑھ سکیں۔

* اقدام ۵-۶ کی تیاری کرنے کے لیے، آپ شاید چاہیں کہ شاگردوں کو جوڑیوں یا تین کے گروہوں میں ترتیب کر دیں سبق کی ابتدا میں تاکہ ان کو معلوم ہو گا کہ وہ کس سے بات کر رہے ہوں گے جب آپ انہیں ہدایات دیں۔ ان سے جوڑیاں یا تین کے گروہ بنوالیں صرف ان شاگردوں کے ساتھ جو ان سے سب سے زیادہ قریب بیٹھے ہوئے ہوں۔

* قدم ۹ کی تیاری کرنے کے لیے، چیزوں اور کرداروں کی فہرست تیار رکھیے جو کلاس نے دن ا میں شروع کی تھی۔

* اگر آپ 'پڑھنے کے لیے لفظیات کی پختگی' کے عمل کو استعمال کرنا چاہتے ہیں، دوسری بار پڑھنے کے بعد اسے استعمال کرنے کا ایک اچھا موقع ہے۔ اسے ابھی پڑھ لیں تاکہ آپ کو پکا اطمینان ہو جائے کہ جن اقدام پر عمل کرنا ہے اور جو چیزیں ضروری ہیں ان کو آپ سمجھتے ہیں۔

دوسرے پڑھنے کے کام

۱۔ کتاب کو اوپر پکڑیے اور شاگردوں سے پوچھیے کہ کیا انہیں یاد ہے کتاب کا عنوان، مصنف کا نام، اور مصنف نے اپنی زندگی میں کیا کر دکھایا۔

شاگردوں سے کہیے کہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ دوبارہ غور سے سنیں کیونکہ جب آپ ختم کر لیں گے، آپ پھر ان سے کہیں گے کہ وہ کہانی میں ہونے والے واقعات کو تصویروں کو دیکھ کر یاد کریں اور آپ ان سے یہ بھی پوچھیں گے کہ کہانی کا کون سا حصہ ان کے لیے سب سے زیادہ اہم ہے۔ ان سے کہیے کہ اس بار وہ شاید کچھ چیزوں کو دیکھیں جن کو انہوں نے نہیں دیکھا تھا جب انہوں نے کہانی پہلی بار سنی تھی۔

۲۔ کہانی کو شروع سے آخر تک پڑھیے، جیسا کہ آپ نے پہلے دن کیا تھا، پھر سے تصویریں دکھاتے ہوئے۔ آہستہ پڑھیے تاکہ شاگرد کہانی کو سمجھ سکیں اور انہیں موقع ملے سوچنے کا واقعات کے بارے میں جیسے وہ واقع ہوں۔

۳۔ جب آپ پڑھنا ختم کر لیں، پھر کتاب کو کہانی کی ابتدا پر کھولیے اور اسے اوپر پکڑیے تاکہ شاگرد تصویریں دیکھ سکیں۔ ان سے کہیے کہ وہ ان پہلی تصاویر کو دیکھیں اور یاد کریں کہ کہانی کے بالکل شروع میں کیا ہوا تھا، ان سوالات کو استعمال کر کے:

یہاں کون سے کردار دکھائی دے رہے ہیں؟
کہانی کے اس حصے میں کیا ہو رہا ہے؟

۴۔ پھر اگلے دو صفحوں پر جائیے، اور یہی سوالات پوچھیے۔ اس انداز میں پوری کتاب دکھائیے، شاگردوں سے یاد کروا کر اور کہانی کے بارے میں بات کروا کر ہر صفحے پر بنی تصاویر کو دیکھ کر۔ عین ممکن ہے کہ شاگردوں نے زیادہ چیزوں کو دیکھا ہو گا تو اس لیے ان کے پاس کہنے کو زیادہ ہو گا جیسے وہ کہانی کے واقعات کو یاد کریں۔ ہر بار مختلف شاگردوں سے پوچھیے تاکہ ہر کسی کو جواب دینے کا موقع ملے۔

اگر شاگردوں کو کچھ تفصیلات یاد نہ ہوں، انہیں کہانی کے اس حصے کے بارے میں یاد دلایئے اپنے الفاظ میں، یا وہ حصہ انہیں دوبارہ پڑھ کر سنایئے۔

۵۔ جب آپ پوری کتاب مکمل کر لیں، اس انداز میں تصویروں اور کہانی پر بات چیت کرتے ہوئے، کتاب بند کیجیے اور شاگردوں سے کہیے:

اس کہانی میں کئی دلچسپ کردار ہیں۔ شاید ان میں سے کچھ کسی کی یاد دلائیں جنہیں آپ جانتے ہوں۔ اور کہانی میں ہونے والے واقعات آپ کو یاد دلائیں ان واقعات کی جو آپ کے ساتھ ہوئے ہوں۔ آپ میں سے ہر کوئی کہانی سنتے ہوئے مختلف چیزوں کے بارے میں سوچ رہا ہو گا۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ ان سوالات پر غور کیجیے:

کہانی کا کون سا حصہ آپ کے لیے سب سے زیادہ اہم تھا؟

یہ حصہ آپ کے لیے خاص طور سے کیوں اہم تھا؟

ایک لمحہ لیجیے سوچنے کا کہ آپ کس طرح جواب دیں گے، اور پھر میں آپ سے کہوں گا کہ آپ اپنے جواب پہلے ایک ساتھی کو دیں۔ پھر میں آپ میں سے کچھ سے کہوں گا کہ پوری کلاس کو بتائیں کہ آپ کے لیے کہانی میں کیا اہم ہے۔

ان سوالات کے جواب مختلف ہوں گے۔ شاگردوں کے جواب مختلف ہوں گے کیونکہ کسی بھی کہانی کے کئی اہم حصے ہوتے ہیں، اور سننے والوں کے مختلف خیالات ہوں گے کہ انفرادی طور پر ان کے لیے کیا اہم ہے۔ مثلاً، کچھ شاگرد شاید یہ سوچیں کہ عورت نے جب پرندے کو پہلی بار حکم دیا وہ سب سے زیادہ اہم ہے کیونکہ اسی کی وجہ سے باقی سب ہوا۔ دوسرے شاید یہ سوچیں کہ سب سے اہم لمحہ وہ تھا جب پرندے نے گائے کو چونچ ماری، کیونکہ وہ کہانی میں موڑ تھا۔ پھر اور شاگرد شاید یہ سوچیں کہ کہانی کا سب سے اہم حصہ تب تھا جب ہوا آئی کیونکہ وہی کہانی کو آخر کار اختتام تک لے آئی۔ کوئی بھی جواب غلط نہیں ہیں۔ جو شاگرد چنتے ہیں وہ اتنا اہم نہیں ہے جتنی وہ بحث ہے جو وہ اپنے خیالات کے بارے میں کرتے ہیں۔

۶۔ جب شاگردوں نے ایک یا دو منٹ سوچ لیا ہو، ان سے کہیے کہ جوڑیاں یا تین کے گروہ بنائیں اور ایک دوسرے کو بتائیں کہ ان کے خیال میں ان کے لیے کہانی کا کون سا حصہ سب سے زیادہ اہم ہے۔ بات چیت کے ذریعے، وہ ایک دوسرے سے تعامل کرنا اور مختلف نقطۂ نظر پر بحث کرنا سیکھیں گے۔ اس بات چیت کے لیے ۳–۵ منٹ کا وقت دیجیے۔ آپ شاید چاہیں کہ آپ کلاس میں چلیں اور گفتگو سنیں جو شاگرد اپنے ساتھیوں سے کر رہے ہیں۔ آپ کو ان کے خیالات کا جواب دینا ضروری نہیں ہے؛ صرف سننا اور سر کو ہلا کر اتفاق ظاہر کرنا کافی ہے۔

۷۔ پھر، کئی شاگردوں سے کہیے کہ وہ ساری کلاس کو بتائیں وہ جو ان کے خیال میں کہانی میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ ایک دوسرے کے خیالات کو سنیں تاکہ وہ دیکھیں کہ کہانی کے کتنے مختلف حصے ہیں جنہیں اہم سمجھا جا سکتا ہے۔

۸۔ شاگردوں کی تعریف کیجیے غور سے سننے، کہانی کا اتنا سب کچھ یاد رکھنے، اور سوچنے کے لیے کہ ان کے لیے کہانی میں سب سے زیادہ کیا اہم تھا۔ ان سے کہیے کہ آپ کہانی کو جلد پھر پڑھیں گے اور اس پر پھر بحث کریں گے۔

۹۔ کلاس کو دعوت دیجیے کہ وہ اور چیزوں یا کرداروں کو کہانی میں چیزوں اور کرداروں کی اس فہرست میں ڈالیں جو آپ نے شروع کی تھی۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ دن ۲ کے لیے: یاد کرنا اور نتیجے اخذ کرنا

ترقی کی سطح: ۱–۴: ان سطحوں کو استعمال کیجیے اپنے شاگردوں کی ترقی کا تعین کرنے کے لیے شاگرد اور کلاس کی ترقی کے خاکوں پر جو پیچھے اس گائڈ میں دیے گئے ہیں۔

سطح ۱: شاگرد زیادہ تر کہانی کو یاد نہیں کر سکتا اور معقول نتیجے اخذ نہیں کر سکتا؛ اکثر اہم خیالات کو غلط سمجھتا ہے اور معقول دلیلیں نہیں دے سکتا، اگرچہ استاد کی مدد بھی ساتھ ہو۔

سطح ۲: شاگرد کہانی تھوڑی بہت یاد کر سکتا ہے اور سیدھے سادے نتیجے اخذ کر سکتا ہے؛ کچھ گول مول یا غیر واضح ہوتا ہے، یا کچھ ایسے نتیجے اخذ کرتا ہے جس کے لیے منطقی دلیل کہانی میں نہیں ملتی۔

سطح ۳۔ شاگرد کہانی یاد کر سکتا ہے اور سیدھے سادے نتیجے اخذ کر سکتا ہے اور ان کے لیے کافی دلیلیں پیش کر سکتا ہے؛ اکثر کچھ غیر متخصص ہوتا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد کہانی یاد کر سکتا ہے اور کچھ سمجھ کے ساتھ نتیجے اخذ کر سکتا ہے؛ کچھ ذہنی پیچیدگی ظاہر کرتا ہے۔ موثر دلیل پیش کرتا ہے اور اکثر واضح ہوتا ہے۔

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت بڑھانا-دن ۲

جب آپ شاگردوں کو کہانی دوسری بار پڑھ کر سنانا ختم کر دیں اور آپ نے کچھ اور کام کر لیے ہوں، آپ شاید چاہیں کہ کہانی کو استعمال کریں مزید پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتیں بڑھانے کے لیے۔ آپ اس مقصد کے لیے نیچے دیے گئے سبق کسی بھی ترتیب میں یا کسی طرح بھی ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ یہ کام مختلف پڑھنے کے دنوں پر کر سکتے ہیں۔

پڑھنے کے لیے لفظیات پیدا کرنا اور پختہ کرنا

ایک دفعہ جب شاگردوں نے کہانی سن لی ہو اور اس پر گفتگو کر لی ہو، عین ممکن ہے کہ وہ کہانی کے کچھ الفاظ پڑھنا سیکھنے کے لیے تیار ہوں۔ ان کام کا مقصد ہے شاگردوں کی مدد کرنا کہ وہ خود سے الفاظ پڑھ سکیں۔ ان کاموں کے سلسلے کو لگاتار ۳۰- ۴۰ منٹ لگنے چاہییں۔

سبق کی تیاری کرنے کے لیے

* پوری کتاب کو دیکھیے اور کہانی میں سے کم از کم دس الفاظ چنیے جن کو شاگرد پہچاننا سیکھ جائیں جب وہ انہیں لکھا ہوا دیکھیں۔ اپنے لیے ایک فہرست بنالیں تاکہ آپ یاد رکھ سکیں کہ آپ نے کون سے الفاظ چنے تھے۔ (یہی عمل آپ بعد میں دوسرے الفاظ کے ساتھ کریں گے۔) پہلے، کہانی میں سے الفاظ چنیے جن کی تصویروں میں نمائندگی ہو۔ مثال کے طور پر، یہ لیجیے کچھ الفاظ جن کے ساتھ ابتدا کرنا اچھا ہو گا:

بیوی	پرندہ	کتا
نحل پرور	آگ	گائے
سیب	بلی	شہد کی مکھی
رسی	پانی	

* ہر لفظ کو صاف صاف ایک بڑے کارڈ، ایک مضبوط کاغذ پر، یا بورڈ پر لکھیں۔ ہر لفظ اتنا بڑا اور اتنا واضح ہونا چاہیے کہ سب شاگرد اسے دیکھ سکیں جب اسے آپ اوپر اٹھائیں۔

* اگر آپ **لفظ کارڈ کا عمل** (قدم ۷) کر رہے ہیں، کارڈ، ڈوری، اور لکھنے کی چیزیں ہر شاگرد کے لیے دستیاب کیجیے۔

* سبق کے نمونے کو دیکھیں تا کہ آپ ان اقدام سے مانوس ہو جائیں جن پر آپ کو عمل کرنا ہے۔

لفظیات کے کام

۱۔ شاگردوں سے کہیے کہ آج وہ کچھ الفاظ پہچاننا سیکھیں گے جو اس کہانی میں سے ہیں جسے آپ ان کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ ان سے کہیے آپ کو پورا یقین ہے کہ ہر کوئی کم از کم ان میں سے ایک لفظ سیکھ سکے گا اور یہ کہ کچھ اور الفاظ بھی سیکھ لیں گے۔

۲۔ لفظ **بیوی** کو اوپر اٹھایئے تا کہ ہر کوئی اسے دیکھ سکے۔ لفظ بولیے اور شاگردوں سے کہیے کہ وہ اسے آپ کے ساتھ کئی بار بولیں جس دوران وہ لفظ کو دیکھیں۔ پھر شاگردوں سے کہیے کہ وہ لفظ کو جملے میں استعمال کریں۔ جملہ کہانی کے بارے میں ہو سکتا ہے یا صرف کوئی بھی جملہ ہو سکتا ہے جس میں اس لفظ کا درست طریقے سے استعمال ہو۔ مثلاً، آپ کچھ یوں کہہ سکتے ہیں:

یہ لفظ **بیوی** ہے۔ آپ کو ہماری کہانی میں کسان کی بیوی جو سیب چن رہی تھی یاد ہے۔ کوئی جملہ سوچیے جس میں لفظ 'بیوی' کا استعمال ہو، مثال کے طور پر، 'عورت بیوی بن جاتی ہے جب اس کی شادی ہو جاتی ہے۔' کوئی جملہ سوچیے جس میں لفظ 'بیوی' کا استعمال ہو، جس کا کوئی تعلق اس کہانی سے ہو جسے ہم پڑھ رہے ہیں۔

دو یا تین شاگردوں سے کہیے کہ وہ اس جملے کو کہیں جو انہوں نے سوچا ہو۔ پھر لفظ کو دیوار پر لگا دیں یا کسی شاگرد سے کہیں کہ وہ آپ کے برابر کھڑا ہو جائے، لفظ اٹھاتے ہوئے تا کہ سب اسے دیکھ سکیں۔

۳۔ لفظ **سیب** اوپر اٹھائیں تا کہ سب اسے دیکھ سکیں۔ لفظ بولیے اور شاگردوں سے کہیے کہ وہ اسے آپ کے ساتھ کئی بار بولیں جس دوران وہ لفظ کو دیکھیں۔ پھر شاگردوں سے کہیے کہ وہ لفظ کو جملے میں استعمال کریں۔ جملہ کہانی کے بارے میں ہو سکتا ہے یا صرف کوئی بھی جملہ ہو سکتا ہے جس میں اس لفظ کا درست طریقے سے استعمال ہو۔ مثلاً، آپ کچھ یوں کہہ سکتے ہیں:

یہ لفظ **سیب** ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ کہانی میں کس طرح سیب گڑھے میں گر گیا تھا؟ کوئی جملہ سوچیے جس میں لفظ 'سیب' کا استعمال ہو، مثلاً 'سیب ایک مزیدار پھل ہے۔' ایک اور جملہ سوچیے جس میں لفظ 'سیب' کا استعمال ہو، جس کا شاید کہانی سے کوئی تعلق ہو۔

دوبارہ، دو یا تین شاگردوں سے کہیے کہ وہ اس جملے کو کہیں جو انہوں نے سوچا ہو۔ پھر دوسرے لفظ کو دیوار پر لگا دیں یا کسی اور شاگرد سے کہیے کہ وہ پہلے شاگرد کے برابر کھڑا ہو جائے، دوسرا لفظ اٹھائے ہوے تاکہ سب اسے دیکھ سکیں۔ دونوں الفاظ کی طرف اشارہ کیجیے اور شاگردوں سے کہیے کہ وہ انہیں آپ کے ساتھ کئی بار بولیں جس دوران وہ الفاظ کو دیکھیں۔

۴۔ اسی انداز میں یہ عمل ہر لفظ کے ساتھ کریں۔ ہر بار، لفظ بولیے، شاگردوں سے وہ لفظ آپ کے ساتھ کہلوایئے، دو یا تین سے اس لفظ کو جملوں میں استعمال کروایئے، اور پھر اس اگلے لفظ کو دوسرے الفاظ کی قطار میں لگا دیں۔ جب وہ لفظ اپنی جگہ پر لگا دیا جائے (دیوار پر یا شاگردوں کی قطار میں جنہوں نے الفاظ اٹھائے ہوئے ہوں)، باری باری ہر لفظ کی طرف اشارہ کیجیے اور شاگردوں سے آپ کے ساتھ اسے کہلوایئے۔

۵۔ جب آپ نے تمام الفاظ پیش کر دیے ہوں، ان سب کو مختلف ترتیب میں ملا دیں اور شاگردوں سے پھر ایک ایک کر کے الفاظ کہلوایئے جب آپ ان کی طرف اشارہ کریں۔ مثلاً، اگر الفاظ دیوار پر لگے ہوئے ہوں، ان کی جگہیں تبدیل کر دیں تاکہ ان کی ترتیب بدل جائے۔ اگر شاگردوں نے قطار میں الفاظ اٹھائے ہوئے ہوں، ان سے کہیے کہ وہ اپنی پہلی جگہ سے ہٹ کر قطار میں نئی جگہ پر چلے جائیں اور دوبارہ الفاظ اوپر اٹھائیں۔

۶۔ شاگردوں سے الفاظ بولنے اور ان کو روزانہ جملوں میں استعمال کرنے کی مشق لگاتار کئی دنوں تک کرائیں جب تک وہ فوراً ہر لفظ کو پہچان لیں جب آپ اس کی طرف اشارہ کریں۔

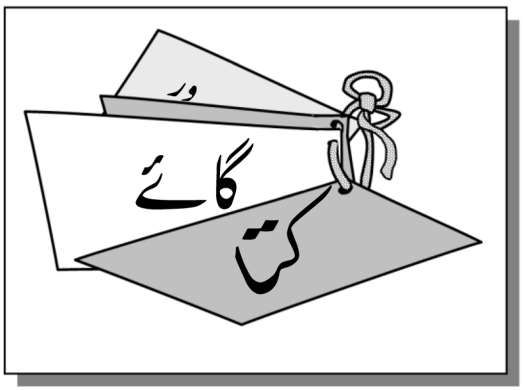

۷۔ ہر شاگرد کو دس کارڈ (یا دس موٹے کاغذ کے پرچے دیجیے) اور ان سے کہیے وہ نقل کریں، جتنا دھیان سے وہ کر سکتے ہیں، ان دس الفاظ کو کارڈ پر، ہر کارڈ پر ایک لفظ۔ ان سے کہیے کہ وہ الفاظ کو کسی محفوظ جگہ پر رکھیں اور الفاظ کو پڑھنے کی خود سے مشق کریں دن میں ایک یا دو بار۔ (یہ لفظوں کے کارڈ کا ایک اچھا ناپ تقریباً ۳x۵ انچ ہے۔)

۸۔ جب شاگرد لفظوں کی مشق کرنے کے لیے اپنے خود کے لفظوں کے گروہ بنالیں، کہانی میں سے دس اور الفاظ چنیے اور اوپر دیے گئے اقدام ۱– ۷ دہرائیں۔

۹۔ شاگردوں سے کہیں کہ وہ دوسرے دس کارڈ پہلے گروہ میں ملادیں اور اب پورے بیس الفاظ کی مشق خود سے کریں۔

۱۰۔ ہر بار جب کہانی پڑھی جائے، اسی انداز سے عمل جاری رکھیے جب تک کہ شاگرد کتاب کے تمام یا زیادہ تر الفاظ سیکھ لیں۔

آپ شاید چاہیں کہ شاگردوں کی مدد کریں ہر لفظ کارڈ کے کونے میں ایک چھید کرنے اور سب کارڈوں کو ڈوری سے ساتھ باندھنے میں، تاکہ اور الفاظ کو ان کے ساتھ شامل کرنا زیادہ آسان ہو جائے۔

جیسے شاگرد زیادہ الفاظ حاصل کرلیں ہر بار کہانی پڑھنے کے ساتھ، آپ شاید یہ تجویز دینا چاہیں کہ وہ کچھ الفاظ کو فقروں یا جملوں میں ترتیب دیں۔ یہ ایک اچھا عمل ہے کلاس میں کرنے کے لیے، جسے وہ انفرادی طور پر یا جوڑیوں میں کر سکتے ہیں۔ جب انہوں نے لفظوں کو فقروں یا جملوں میں ترتیب دے دیا ہو، وہ اس کی نقل کاغذ پر کر سکتے ہیں اپنی لکھائی کی مشق کرنے کے لیے (ان کے لیے جنہیں لکھائی کی مشق کی ضرورت ہو)۔ آپ کو شاید کچھ الفاظ مہیا کرنے پڑیں بچوں کو جب وہ فقرے اور جملے بنائیں اگر ان کے پاس وہ تمام الفاظ اپنے کارڈوں پر نہ ہوں جن کی انہیں ضرورت ہو۔ صرف ان دوسرے لفظوں کو کارڈوں پر لکھ دیں اور انہیں یہ نئے الفاظ اپنے کارڈوں کے گروہوں میں شامل کرنے دیں۔

آپ یہ بھی تجویز دے سکتے ہیں کہ شاگرد اپنے لفظ کارڈ گھر لے جائیں اپنے گھر والوں کو پڑھ کر سنانے کے لیے، اور شاید اپنے گھر میں دوسروں کو سکھانے کے لیے جنہیں ابھی تک پڑھنا نہیں آتا ہو۔ وہ اپنے گھر والوں کو یہ بھی دکھا سکتے ہیں کہ کس طرح منفرد الفاظ کو فقروں اور جملوں میں ترتیب دیا جا سکتا ہے لکھنے اور پڑھنے کے لیے۔

شاگردوں کو یاد دلائیے کہ وہ اپنے لفظ کارڈ واپس کلاس لائیں تاکہ بعد میں وہ انہیں دوسرے کاموں میں استعمال کر سکیں۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ دن ۲ کے لیے: لفظیات کی پختگی

سطح ۱: شاگرد وہ الفاظ نہیں پہچانتا جو سکھائے گئے ہیں، ان کو فقروں یا جملوں میں استعمال نہیں کر سکتا اور انہیں لکھ نہیں سکتا۔

سطح ۲: شاگرد وہ الفاظ پہچان سکتا ہے جو سکھائے گئے ہیں، کچھ کو فقروں اور جملوں میں استعمال کر سکتا ہے، اور استاد کی مدد سے انہیں لکھ سکتا ہے۔

سطح ۳۔ شاگرد وہ الفاظ پہچان سکتا ہے جو سکھائے گئے ہیں، کچھ کو فقروں اور جملوں میں استعمال کر سکتا ہے، اور کبھی کبھار انہیں خود سے لکھ سکتا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد وہ الفاظ پہچان سکتا ہے جو سکھائے گئے ہیں، ان کو فقروں اور جملوں میں استعمال کر سکتا ہے، اور انہیں صاف صاف لکھ سکتا ہے۔

دن ۳: تیسری بار کہانی کو پڑھنا

یہ لیجیے کچھ تجاویز کہانی کو تیسری مرتبہ پڑھنے کے لیے۔ کام کے اس سلسلے کو لگاتار ۳۰- ۴۰ منٹ لگنے چاہییں۔

سبق کی تیاری کرنے کے لیے

* آپ شاید چاہیں کہ کہانی پڑھنے کی دوبارہ مشق کریں۔

* فیصلہ کر لیں کہ کہانی پڑھتے ہوئے آپ کہاں کہاں رکیں گے شاگردوں سے پوچھنے کے لیے کہ اگلے صفحے پر کیا ہوتا ہے۔ (قدم ۲ دیکھیے۔)

* قدم ۴ کی تیاری کے لیے، آپ شاید چاہیں کہ شاگردوں کو جوڑیوں یا تین کے گروہوں میں ترتیب کر دیں سبق کے ابتدا میں تا کہ ان کو معلوم ہو گا کہ وہ کس سے بات کر رہے ہوں گے جب آپ انہیں ہدایات دیں گے۔ دوبارہ، ان سے جوڑیاں یا تین کے گروہ بنوا لیں ان شاگردوں کے ساتھ جو ان سے سب سے زیادہ قریب بیٹھے ہوئے ہوں۔

* قدم ۷ کی تیاری کرنے کے لیے، چیزوں اور کرداروں کی فہرست تیار رکھیے جو کلاس نے دن ۱ پر شروع کی تھی۔

* اگر آپ چاہتے ہیں کہ 'لفظوں کی ترتیب کا مطالعہ کرنے' کا عمل استعمال کریں، شاگردوں سے کہیے کہ وہ اپنے لفظ کارڈ کلاس لائیں اور مزید اور کارڈ ان کے لیے دستیاب رکھیے، مزید الفاظ کو شامل کرنے کے لیے، اگر ان کی ضرورت پڑے۔

تیسرے پڑھنے کے کام

۱۔ کتاب کو اوپر پکڑیے اور شاگردوں سے کہیے کہ آپ کہانی کو تیسری بار پڑھیں گے، لیکن آج آپ وقتاً فوقتاً رکیں گے اور ان سے پوچھیں گے کہ وہ بتائیں کہ اگلے صفحے پر کیا ہوتا ہے۔

۲۔ کہانی میں مختلف نقطوں پر، صفحہ پلٹنے سے پہلے، یہ سوال پوچھیے اور شاگردوں سے کہیے کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں اگر ان کے خیال میں انہیں جواب آتا ہے:

اگلے صفحے پر کیا ہوتا ہے؟

شاگردوں سے یہ سوال پوچھ کر، آپ دیکھ رہے ہیں کہ کیا ان کو کہانی کے واقعات یاد ہیں۔ ہر بار مختلف شاگرد سے پوچھیے، اور دوسروں سے کہیے کہ وہ اس شاگرد کا جواب غور سے سنیں۔ جب شاگرد نے جواب دے دیا ہو، دوسروں سے کہیے کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں اگر وہ جواب سے متفق ہوں۔ یہ شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ آپ کے علاوہ ایک دوسرے کو بھی سنیں۔ اس کے علاوہ، آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کلاس کس حد تک کہانی سے مانوس ہو چکی ہے اور واقعات کے تسلسل کو یاد رکھتی ہے۔ جو بھی ان کا جواب ہو، کہیے:

چلیں دیکھتے ہیں اگر آپ کو یاد ہے کہ اس کے بعد کیا ہوتا ہے!

پھر اگلے دو صفحوں کو دیکھیے اور کہانی کو پڑھیے۔

کچھ شاگردوں کو کہانی بہت اچھی طرح یاد ہو گی اور وہ درست جواب دے سکیں گے۔ دوسرے ایسا نہیں کر سکیں گے۔ اگر شاگردوں کو یاد نہ ہو کہ کسی نقطے پر کیا ہوتا ہے، یا غلط جواب دیں، بس یہ کہیے:

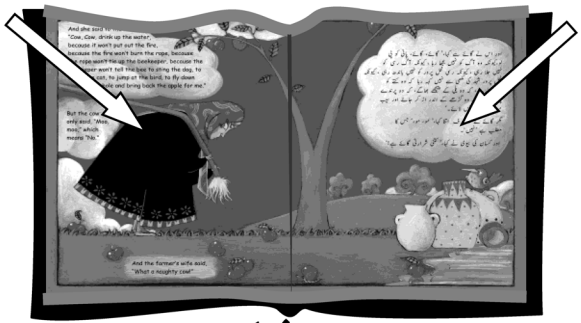

پڑھیں اور دونوں صفحے دکھائیے، اور صفحہ پلٹنے سے پہلے پوچھیے: اگلے صفحے پر کیا ہوتا ہے؟

ٹھیک ہے اگر آپ کو اس وقت ہر چیز یاد نہیں ہے۔ لیکن غور سے سنتے رہیے اور آپ کہانی سے زیادہ واقف ہو جائیں گے!

۳۔ جب آپ کتاب ختم کر لیں، اسے بند کر دیں اور شاگردوں سے کہیے کہ آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کیا وہ کہانی کو تصویروں کو دیکھے بغیر یاد کر سکتے ہیں۔ ایک شاگرد سے کہیے کہ وہ جواب دے، اور دوسرے شاگردوں سے کہیے کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں اگر وہ جواب سے متفق ہوں۔

اگر جواب غلط ہو، کسی دوسرے شاگرد سے کہیے کہ وہ بتائے کہ کہانی کے بالکل شروع میں کیا ہوا تھا۔ دوبارہ، دوسروں سے کہیے کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں اگر وہ اس دوسرے جواب سے متفق ہوں۔

اگر جواب صحیح ہو، شاگردوں سے کہیے کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھائیں اگر انہیں معلوم ہو کہ اس کے بعد کہانی میں کیا ہوتا ہے۔ دوبارہ، ایک شاگرد سے کہیے کہ وہ جواب دے اور دوسروں سے کہیے کہ وہ ہاتھ اٹھائیں اگر وہ اس جواب سے متفق ہوں۔

اسی انداز میں سلسلہ جاری رکھیں جب تک کہ شاگردوں نے کہانی کے واقعات کو ترتیب سے یاد کر لیا ہو۔

۴۔ جب آپ پوری کتاب ختم کر لیں، تصویروں اور کہانی کے بارے میں اس انداز میں بات چیت کرتے ہوئے، کتاب بند کیجیے، اور شاگردوں سے کہیے کہ وہ ان دو سوالوں کے جواب کے بارے میں پھر اپنے ساتھیوں سے دوبارہ بات کریں:

کہانی کا کون سا حصہ آپ کے لیے سب سے زیادہ اہم تھا؟ یہ حصہ آپ کے لیے کیوں اہم تھا؟

شاگردوں کو یاد دلائیے کہ ان کے پاس شاید کوئی نیا خیال ہو کہ ان کے لیے کہانی میں کیا اہم ہے یا ان کے پاس وہی خیال ہو جب انہوں نے پہلے اس سوال پر بحث کی تھی۔ ۳- ۴ منٹ دیجیے شاگردوں کو اپنے خیالات پر جوڑیوں یا تین کے گروہ میں گفتگو کرنے کے لیے۔

۵۔ پھر، کئی شاگردوں سے کہیں کہ وہ پوری کلاس کو بتائیں کہ ان کے خیال میں سب سے زیادہ کیا اہم ہے۔ جنہوں نے اس سوال کا جواب پچھلے سبق میں دیا تھا ان سے مختلف شاگردوں سے پوچھیے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ ایک دوسرے کے خیالات کو سنیں تا کہ وہ دیکھ سکیں کہ کہانی کے کتنے مختلف حصے ہیں جنہیں اہم سمجھا جا سکتا ہے۔

۶۔ شاگردوں کی تعریف کریں غور سے سننے کے لیے، کہانی کا اتنا سب کچھ یاد رکھنے کے لیے، اور دوبارہ سوچنے کے لیے کہ ان کے لیے کہانی میں سب سے زیادہ کیا اہم تھا۔ ان سے کہیں کہ آپ کہانی کے بارے میں جلد ایک اور دن بات کریں گے اور دوسرے سیکھنے کے کام کے لیے اسے بنیاد کے طور پر استعمال کریں گے۔

۷۔ شاگردوں کو موقع دیجیے کہ وہ کتاب میں تصویروں کو دوبارہ دیکھیں اور وہ فہرست جو انہوں نے دن ۱ اور دن ۲ پر بنائی تھی اس میں کوئی اور کردار یا چیزیں شامل کر دیں۔

۸۔ اس تیسرے دن، آپ شاید یہ بھی پسند کریں ان سوالات میں سے ایک یا زیادہ پر بحث کی رہبری کرنا، شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے کہ وہ اس کہانی کے معنی کے بارے میں زیادہ گہرائی میں جا کر سوچیں۔ ممکن ہے کہ شاگرد ان سوالات کے مختلف جواب دیں، جو کہ بالکل صحیح ہے۔ ان سوالات کو پوچھنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ شاگردوں کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنے منفرد انداز میں کہانی کا جواباً عمل کریں۔

کیا یہ مزاحیہ کہانی تھی؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

عورت نے کیوں سوچا کہ جانور اور چیزیں شرارتی تھیں؟

کیا وہ واقعی میں شرارتی تھیں؟ آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟

آپ کے خیال میں عورت مدد کیوں مانگتی رہی جب سب نے اسے منع کر دیا تھا؟

کیا آپ حیران تھے جب ہوا نے سیب کو گڑھے کے باہر نکال دیا؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

کیا آپ کے خیال میں عورت نے کچھ سیکھا؟ اگر ہاں، تو اس نے کیا سیکھا؟

کیا آپ اپنی زندگی میں ہونے والی کسی چیز کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جب سب لوگوں نے مل کر بہت محنت کی اور پھر کچھ غیر توقع اور اچھی چیز ہو گئی؟ اگر ہاں، کیا آپ ہمیں اس کے بارے میں بتانا چاہیں گے؟

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ دن ۳ کے لیے: کہانی کے اہم ترین خیالات پر غور کرنا

سطح ۱: شاگرد کہانی کا کوئی بھی حصہ یاد نہیں کر سکتا یا کہانی کے کسی بھی اہم ترین خیال سے ہم آہنگ نہیں ہو سکتا، اگرچہ استاد کی مدد بھی ساتھ ہو۔

سطح ۲: شاگرد کہانی یاد کر سکتا ہے اور کہانی کے بارے میں اپنے کچھ خیالات بتا سکتا ہے، لیکن پوری طرح سے اہم ترین خیالات سے ہم آہنگ نہیں ہوتا یا انہیں نہیں سمجھتا۔

سطح ۳۔ شاگرد اچھی طرح کہانی یاد کر سکتا ہے اور ایک کے مقابل ایک رابطہ دیکھ سکتا ہے کہانی کا اپنی زندگی میں ہونے والے واقعات کے ساتھ، جو کہانی میں ہونے والے واقعات کو دکھلاتا ہے، لیکن بغیر زیادہ مخصوص تمثیلی رابطے کے یا نتیجہ اخذ کر کے (مثلاً، اسے یاد ہے جب ایک دفعہ اس کا سیب کھو گیا تھا، اور اس نے کسی سے مدد مانگی تھی)۔

سطح ۴۔ شاگرد اچھی طرح کہانی یاد کر سکتا ہے اور اپنی زندگی میں کسی چیز سے تمثیلی رابطہ بنا سکتا ہے اور اپنے احساسات پر تفصیل سے بات کر سکتا ہے (مثلاً، شاگرد یاد کرتا ہے کہ کیسے کہانی میں عورت کا مسئلہ ایک عجیب انداز میں حل ہو گیا، کچھ واقعات کی وجہ سے جو شروع ہو گئے تھے، اور شاگرد یاد کرتا ہے کہ ایسا ہی ایک بار اس کے ساتھ بھی ہوا تھا)۔

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیات کو بڑھانا- دن ۳

کہانی کو تین دن شاگردوں کو پڑھ کر سنانے اور کچھ اور کام کرنے کے بعد، آپ دوسری پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو بڑھانا جاری رکھ سکتے ہیں۔

آپ شاید چاہیں کہ دن ۲ کے لفظیات پختہ کرنے کے عمل میں جو الفاظ سیکھے گئے تھے ان کے علم کو تازہ کروائیں اور ان میں مزید اور الفاظ شامل کریں، اور شاگردوں سے مزید الفاظ اپنے لفظ کارڈوں میں شامل کروائیں۔

پھر مندرجہ ذیل کام کیجیے لفظوں کی ترتیب سکھانے کے لیے۔

لفظوں کی ترتیب کا مطالعہ کرنا

جیسے جیسے شاگرد پڑھنے کے لیے لفظیات (چھپے ہوئے الفاظ جن کو انہوں نے پہچاننا سیکھ لیا ہے) حاصل کر لیں، وہ ان الفاظ کو جن کو وہ جانتے ہیں استعمال کر سکتے ہیں ہجّے اور لفظوں کی آوازوں کی ترتیب کے بارے میں سیکھنے کے لیے۔ ان سے کہنا کہ لفظوں کو گروہوں میں بانٹیں (زمروں میں رکھیں) ایک بہت اچھا طریقہ ہے شاگردوں کو الفاظ میں ترتیب دیکھنے کی مدد کرنے کا۔ یہ لیجیے ایک طریقہ ایسا کرنے کا:

۱۔ شاگردوں سے کہیے کہ جتنے الفاظ ان کو معلوم ہوں گے، اتنی ہی زیادہ آسانی سے وہ لفظوں کی آواز کی ترتیب سن سکیں گے اور ان کی ہجّے کی ترتیب کو دیکھ سکیں گے۔ تین الفاظ چنیے جو آپ شاگردوں کو سکھا رہے ہیں یہ واضح کرنے کے لیے کہ آپ کیا کہنا چاہ

رہے ہیں۔ ان میں سے دو لفظوں کا ایک دوسرے سے قافیہ ملنا چاہیے (ان دونوں کی آخر کی آواز ایک ہی ہو)، اور تیسرے کی آخر کی آواز مختلف ہونی چاہیے۔ ان تین الفاظ کو ایسی جگہ رکھیں جہاں سب شاگرد انہیں دیکھ سکیں۔ کچھ یوں کہیے:

ان تین لفظوں کو دیکھیے۔ ان کو میرے ساتھ بولیے۔
(شاگردوں سے کہیے کہ وہ یہ الفاظ آپ کے ساتھ مل کر کہیں۔)

ان میں سے دو الفاظ کا قافیہ ملتا ہے، یعنی کہ، ان کی آخر کی آواز ایک ہی ہے۔ ان میں سے کون سے الفاظ کا قافیہ ملتا ہے؟

۲۔ جب شاگرد ان الفاظ جن کے قافیے ملتے ہوں کو صحیح شناخت کر لیں، ان کو تین اور لفظوں کا گروہ دکھایئے، جن میں سے پھر دو کے قافیے ملتے ہوں اور ایک جس کی آواز مختلف ہو۔ دوبارہ ان سے کہیے کہ وہ دھیان دیں اور قافیہ ملے ہوئے لفظوں کو شناخت کریں۔

۳۔ جب شاگرد 'قافیہ ملے ہوئے الفاظ' کے تصور کو سمجھ لیں، ان سے کہیں کہ وہ اپنے خود کے انفرادی لفظ کارڈوں کو قافیوں کے مطابق گروہ میں بانٹ دیں (زمروں میں رکھ دیں۔) (قافیہ ملے ہوئے لفظوں کے ہر گروہ کو ایک الگ ڈھیر میں ڈالنا چاہیے۔) ممکن ہے کہ شاگرد اپنے گروہ کے ہر لفظ کے لیے قافیہ ڈھونڈ نہ سکیں، لیکن یہ بہت اچھی مشق ہو گی کہ وہ اپنے لفظوں کے گروہ کو دیکھیں، ہر لفظ کو خود سے کہیں، اور فیصلہ کریں کہ کیا اس کا قافیہ اس گروہ کے کسی اور لفظ سے ملتا ہے۔

جب شاگرد سمجھ لیں قافیے کے مطابق کس طرح لفظوں کو گروہ میں بانٹنا ہے (زمرے میں رکھنا ہے)، وہ سیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح الفاظ کو دوسری خصوصیات کے مطابق گروہوں میں بانٹا جا سکتا ہے۔ مثلاً، وہ لفظوں کو ان کی شروع کی آواز یا ان میں کتنے سلیبل (رکن) ہیں کے مطابق گروہوں میں بانٹ سکتے ہیں۔ الفاظ کی اور بھی ترتیبیں ہو سکتی ہیں جنہیں آپ چاہیں کہ شاگرد دیکھنا سیکھیں۔
آپ یہ بھی تجویز دے سکتے ہیں کہ شاگرد اپنے لفظ کارڈوں کو گھر لے جائیں اور اپنے گھر والوں کو بتائیں کہ کس طرح لفظوں کو گروہوں میں بانٹیں مختلف ترتیبوں کے مطابق جو آپ نے ان کو دکھائی ہیں (قافیہ، شروع کی آواز، وغیرہ)۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ دن ۳ کے لیے: لفظیات اور لفظوں کی ترتیب

سطح ۱: شاگرد وہ الفاظ پہچان نہیں سکتا جو اسے سکھائے گئے ہیں، ان کو فقروں میں استعمال نہیں کر سکتا، اور قافیوں اور دوسری لفظوں کی ترتیبوں کو سمجھ نہیں سکتا۔

سطح ۲: شاگر سمجھ سکتا ہے ان الفاظ کو جو اسے سکھائے گئے ہیں، کچھ کو فقروں میں استعمال کر سکتا ہے، اور لفظوں کو ترتیب کے مطابق گروہ میں بانٹ سکتا ہے، استاد کی مدد کے ساتھ۔

سطح ۳۔ شاگرد سمجھ سکتا ہے ان الفاظ کو جو اسے سکھائے گئے ہیں، کچھ کو فقروں میں استعمال کر سکتا ہے، اور لفظوں کو خود سے قافیوں کے مطابق گروہ میں بانٹ سکتا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد سمجھ سکتا ہے ان الفاظ کو جو اسے سکھائے گئے ہیں، کچھ کو فقروں میں استعمال کر سکتا ہے، اور لفظوں کی کئی ترتیبوں کو سمجھتا ہے اور ان کے بارے میں سوچ سکتا ہے۔

دن ۴، ۵، اور ۶

دن ۴، ۵، اور ۶ کے لیے کہانی سے منسلک کام چنیے مندرجہ ذیل حصوں میں سے جن کا عنوان ہے 'کلاس میں کیے جانے والے دوسرے کام۔' وہ کام چنیے جو آپ کے خیال میں آپ کے شاگردوں کے لیے سب سے زیادہ اچھے ہوں۔ اگر آپ کے شاگردوں کی مختلف قابلیتیں اور مختلف شوق ہیں، آپ شاید چاہیں کہ کچھ شاگرد کوئی ایک کام کریں جب کہ دوسرے کوئی مختلف کام کریں۔

کلاس میں کیے جانے والے دوسرے کام

جب آپ نے پہلے تین سبق ختم کر لیے ہوں، آپ شاید چاہیں کہ آپ کلاس کے ساتھ کچھ اور کام کریں تاکہ کسان کی بیوی کے بارے میں شاگردوں کی سمجھ زیادہ گہری ہو جائے اور تاکہ ان کی پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتیں بڑھیں۔ اس مقصد کے لیے، اس حصے میں دیے گئے کام کو آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ سب عمروں کے بچوں کے لیے مناسب ہیں۔ دوسرے ان بچوں کے لیے موزوں ہیں جو پہلے ہی سے آسانی سے لکھ اور پڑھ سکتے ہوں۔ ان میں سے کسی بھی کام کو آپ ایک سے زیادہ دفعہ کر سکتے ہیں اگر آپ کا خیال ہے کہ شاگرد اس کے دہرائے جانے سے لطف اندوز ہوں گے۔

تصویریں بنانا اور دوبارہ بتانا

شاگرد کسان کی بیوی کے بارے میں اپنی سمجھ کو سنوار سکتے ہیں کہانی میں مناظر کی تصویریں بنا کر اور ان کے بارے میں آپ سے اور ایک دوسرے سے باتیں کر کے۔ ہر شاگرد کی مختلف فنی مہارت ہو گی، اور یہ مشق سب شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرے گی ایک مزید ار اور منفرد انداز میں کہانی بتانے میں مشغول ہو جانے کی، قطع نظر اس کے کہ ان کی فنی مہارت کیسی ہے۔ اس کام کے لیے جائزے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ہیں عملی اقدام:

۱۔ شاگردوں کو جوڑیوں میں ترتیب دیجیے۔ (تین شاگردوں کا ایک گروہ بنایئے اگر کلاس میں شاگردوں کی تعداد دو سے تقسیم نہیں دی جاسکتی۔)

۲۔ کتاب کو اوپر پکڑیے تا کہ شاگرد کتاب کے کور کو دیکھ سکیں۔ کہیے:

> کسان کی بیوی کی کہانی کے بارے میں سوچیے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کہانی میں سے ایک منظر چنیں جس کی آپ تصویر بنائیں۔ کون سا منظر آپ بنانا پسند کریں گے؟ منظر کے بارے میں سوچیے اور اس کا تصور کیجیے تا کہ آپ کو پتہ ہو آپ اپنی تصویر میں کیا ڈالیں گے۔ دھیان رکھیے کہ اپنی تصویر میں جتنی ہو سکیں تفصیلات شامل کیجیے۔

۳۔ شاگردوں سے کہیے کہ اپنے ساتھیوں کو بتائیں کہ وہ کون سا منظر بنائیں گے اور اپنی تصویر میں کیا شامل کریں گے۔ اس پر بات کرنا کہ وہ کیا بنائیں گے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ اپنی تصویروں کا منصوبہ بنا سکیں اور یہ سوچ سکیں کہ وہ کون سی تفصیلات کو شامل کریں گے۔

۴۔ کاغذ اور تصویر بنانے کے لیے سامان، جیسے کہ پنسل یا مومی پنسل تقسیم کیجیے اور شاگردوں کو اپنی تصویریں بنانے دیجیے۔ آپ شاید پسند کریں کہ آپ ادھر ادھر چلیں جب وہ تصویریں بنا رہے ہوں اور ان سے کہیں کہ وہ آپ کو بتائیں کہ وہ کیا بنا رہے ہیں اور کیوں انہوں نے اسے بنانے کا انتخاب کیا ہے۔ آپ شاگردوں کی حوصلہ افزائی بھی کر سکتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے بات کریں کہانی کے بارے میں اور جو وہ تصویر بنا رہے ہیں اس کے بارے میں۔

۵۔ جب شاگردوں نے تصویریں بنانا ختم کر لی ہوں، مندرجہ ذیل دیے گئے کاموں میں سے ایک یا اس سے زیادہ کام کیجیے:

* تمام تصویروں کو دیوار پر لگا دیں۔ تین یا چار شاگردوں کو باری باری تصویروں کے پاس بھیجیں، اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی تصویروں کی طرف اشارہ کریں، اور کلاس کو یہ بتائیں کہ ان کی تصویر کیا دکھا رہی ہے۔ اگلے کچھ دن تک تین یا چار اور شاگردوں سے یہی چیز کروایئے جب تک کہ سب شاگردوں نے اپنی تصویروں کے بارے میں کلاس کو بتا دیا ہو۔

* تمام تصویروں کو جمع کر لیجیے۔ بہت سی چن لیجیے جو کہانی کے مرکزی مناظر کی نمائندگی کرتی ہوں، ایک یا دو شروع کی، ایک یا دو بیچ کی، اور ایک یا دو آخر کی۔ ان منتخب کی ہوئی تصاویر کو دیوار پر بے ترتیب لگا دیں اور شاگردوں سے فیصلہ کروایئے کہ درست ترتیب کیا ہے۔ تصاویر کو ایک سے دوسری جگہ ہٹایئے جیسا شاگرد چاہیں جب تک سب مطمئن ہو جائیں کہ وہ درست ترتیب میں ہیں۔ اگلے کچھ دن تک، تصاویر کا مختلف گروہ منتخب کیجیے تصویروں کے اس پہلے کے مجموعے میں سے اور دوبارہ شاگردوں سے فیصلہ کروایئے درست ترتیب کا جس میں وہ مرتب کی جائیں۔

* سب تصاویر جمع کیجیے۔ انہیں ترتیب دیجیے کہانی کی ترتیب کے مطابق اور انہیں ساتھ باندھ دیں کلاس کی کتاب بنانے کے لیے۔ آپ ایک سے زیادہ کتاب بنانا چاہیں اگر بہت ساری تصویریں ہوں۔ کتاب کو کلاس میں رکھیے اور شاگردوں کو دعوت دیجیے کہ کہانی کو دوبارہ بتائیں چھوٹے گروہوں میں یا پوری کلاس کو اس کتاب کے ذریعے اور ان تصویروں میں دکھائے گئے مناظر کے بارے میں بتا کر۔

کہانی کے بارے میں لکھنا

اگر شاگرد اچھا خاصہ لکھ لیتے ہیں، وہ کہانی کے بارے میں اپنی سمجھ کو سنوار سکتے ہیں اس کے بارے میں مختلف طریقوں سے لکھ کر۔ یہ لیجیے کچھ لکھنے کے کام جو آپ شاید چاہیں کہ شاگرد کریں۔ ان میں سے ایک سے زیادہ استعمال کریں، اگر آپ کے خیال میں شاگردوں کو ان میں دلچسپی ہو گی۔

۱۔ کہانی کا ایک مختصر بیان لکھیے، صرف اہم واقعات کو بتا کر۔ (آپ شاید چاہیں کہ شاگردوں کو چیلینج کریں کہ وہ یہ مختصر بیان لکھیں الفاظ کے ایک مخصوص نمبر میں، مثلاً ۵۰ الفاظ سے زیادہ نہیں یا ۲۵ الفاظ سے زیادہ نہیں۔ الفاظ کے نمبر کو محدود کرنے سے کام زیادہ دشوار ہو جاتا ہے۔)

۲۔ فیصلہ کیجیے کہ کہانی کا کون سا کردار آپ کا پسندیدہ ہے۔ لکھ کر بتایئے اس کردار کے بارے میں اور سمجھایئے کہ یہ کردار کیوں آپ کا پسندیدہ ہے۔

۳۔ کیا کہانی میں کوئی چیز آپ کو اپنی زندگی میں سے کسی چیز یا کسی شخص کی یاد دلاتی ہے؟ لکھیں کہ کس طرح کہانی اور آپ کی اپنی زندگی میں مماثلت ہے۔

۴۔ تصور کیجیے کہ کہانی کے بعد آنے والی ایک کہانی ہے – ایک دوسری کہانی جو شروع ہوتی ہے وہاں سے جہاں یہ والی ختم ہوتی ہے۔ سوچیے کہ اس اگلی کہانی میں کیا ہو سکتا ہے اور اس بعد آنے والی کہانی کو لکھیے۔ کہیے:

کہانی کے آخر میں، کسان کی بیوی کے پاس وہ سیب ہوتا ہے جو گڑھے میں گر گیا تھا، اور اس کے علاوہ اور بہت سے سیب بھی۔ اس کے بعد کیا ہو سکتا ہے کسان کی بیوی کے ساتھ جب وہ اس انوکھے دن کے اختتام پر اپنے گھر واپس لوٹ جاتی ہے؟

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ: کہانی کے بارے میں لکھنا

سطح ۱: شاگرد کہانی میں ہونے والے واقعات کے بارے میں اور کرداروں کے احساسات اور خیالات کے بارے میں لکھنے کی صلاحیت ظاہر نہیں کرتا۔

سطح ۲: شاگرد کہانی میں ہونے والے واقعات کے بارے میں اور کرداروں کے احساسات اور خیالات کے بارے میں کچھ لکھنے کی صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔ استاد کی مدد ضروری ہے یہ تصور کرنے کے لیے کہ اس صورت حال کا ممکن انجام کیا ہو سکتا ہے جس کے بارے میں لکھا جا رہا ہے۔

سطح ۳۔ شاگرد کہانی میں ہونے والے واقعات کے بارے میں اور کرداروں کے احساسات اور خیالات کے بارے میں لکھ سکتا ہے اور کئی ضروری تفصیلات دیتا ہے یہ بتانے کے لیے کہ اس صورت حال (یا حالات) کا ممکن انجام کیا ہو سکتا ہے جس کے بارے میں لکھا جا رہا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد کہانی میں ہونے والے واقعات کے بارے میں اور کرداروں کے احساسات اور خیالات کے بارے میں لکھ سکتا ہے، اور اس کے علاوہ اپنے خیالات کو تفصیل سے بتا سکتا ہے، اور یوں دکھاتا ہے کہانی کے بارے میں اپنی سمجھ، یہ ظاہر کرتے ہوئے جو کچھ اس نے سیکھا ہے اس صورت حال سے جو بیان کی گئی ہے۔

کہانی کو زور سے پڑھنا

اگر شاگرد پڑھ سکتے ہیں اور کہانی کو کئی بار سن چکے ہیں، آپ شاید چاہیں کہ وہ اسے خود پڑھنے کی مشق کریں۔ سب سے اچھا یہی ہو گا کہ وہ پہلے جوڑیوں میں کام کریں، کہانی کو ایک یا زیادہ مندرجہ ذیل طریقوں سے پڑھ کر۔

۱۔ شاگرد باری باری کہانی پڑھیں۔ ایک شاگرد ایک صفحہ پڑھتا ہے؛ دوسرا شاگرد اگلا صفحہ،

اور یوں جب تک کہ وہ کتاب ختم کر لیں۔

۲۔ شاگرد کہانی مل کر پڑھ سکتے ہیں۔

۳۔ شاگرد باری باری ایک دوسرے کو کہانی شروع سے آخر تک پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔

مشق کے ساتھ، کئی شاگرد سیکھ لیں گے کہانی کو روانی کے ساتھ پڑھنا، اور ان میں سے کچھ کو شاید مزہ آئے کہانی کو پڑھ کر پوری کلاس کو سنانا، یا تو انفرادی طور پر یا مل کر۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ: کہانی کو زور سے پڑھنا

سطح ۱: شاگرد پڑھ نہیں سکتا یا کہانی کے کوئی الفاظ بھی نہیں پہچان سکتا، اگرچہ استاد کی مدد بھی ساتھ ہو۔

سطح ۲: شاگرد کہانی پڑھ سکتا ہے لیکن شاگرد کے پڑھنے میں روانی نہیں ہے۔ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ شاگرد کو یہ سمجھ نہیں ہے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے۔ پڑھنا مشینی لگتا ہے۔

سطح ۳۔ شاگرد احساسات اور جذبات کے ساتھ پڑھتا ہے اور ایسا ظاہر کرتا ہے کہ اسے وہ الفاظ سمجھ آ رہے ہیں جنہیں وہ پڑھ رہا ہے۔

سطح ۴۔ شاگرد غیر معمولی جذبات کے ساتھ پڑھتا ہے، اس کی روانی غیر معمولی ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ کہانی سچ میں وجود میں آ گئی ہے۔

دوبارہ بتانا بطور فنکاری کے

کہانی کی 'فنکاری' کے لیے ضروری ہے کہ شاگرد کہانی کو دوبارہ زبانی بتانا سیکھ لیں اپنے الفاظ میں، کتاب کو دیکھے بغیر، یعنی کہ، وہ 'قصہ گو' بن جائیں۔ یہ لیجیے طریقہ جس سے آپ شاگردوں کی مدد کر سکتے ہیں کہانی کو دوبارہ بتانے میں:

۱۔ کہانی کا پہلا جملہ اور آخری جملہ لکھیں۔ وہ جملے شاگردوں کو دکھائیں بورڈ پر لکھ کر یا کاغذ پر لکھ کر اس کو دیوار پر لگا کر:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کسان کی بیوی تھی۔

اور سب ہمیشہ ہنسی خوشی رہنے لگے۔

۲۔ شاگردوں سے کہیے کہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ کہانی کو اپنے الفاظ میں بتانا سیکھیں شروع سے آخر تک، لیکن آپ چاہتے ہیں کہ وہ جملے جو آپ نے لکھے ہیں وہ ان کو استعمال کریں اپنے پہلے اور آخری جملوں کے طور پر۔

۳۔ شاگردوں کو انفرادی طور پر یا ساتھی یا گروہ کے ساتھ کام کروائیں یاد کرنے کے لیے کہانی میں ہونے والے واقعات کو اور ایک دوسرے کو فیصلہ کرنے میں مدد دینے کے لیے کہ وہ کس طرح اسے اپنے الفاظ میں بتائیں۔ انہیں کتاب دیکھنے دیجیے اگر ان کو اس کی ضرورت ہو۔ یا آپ یہ تجویز کر سکتے ہیں کہ وہ خاکوں کے سلسلے کو بنائیں کہانی کے اہم ترین مناظر کی یاددہانی کرانے کے لیے۔

۴۔ شاگردوں کو کہانی کی مشق کرانے کے لیے چھوٹے گروہوں میں ترتیب کر دیجیے۔ جب وہ اپنے گروہ میں ملیں، انہیں باری باری کہانی کو اپنے الفاظ میں بتانا چاہیے، دوسرے شاگردوں کو سامعین بنا کر۔ (ان کو گروہوں میں کام کرا کے، کئی شاگرد کلاس میں بیک وقت مشق کر سکتے ہیں۔) سامعین کے چھوٹے گروہوں کو غور سے سننا چاہیے اور تیار رہنا چاہیے سنانے والے کو یاد دلانے کے لیے اگر سنانے والا کچھ بھول جائے۔ دھیان رہے کہ شاگرد کلاس میں دو یا تین مرتبہ مشق کریں اس سے پہلے کہ وہ کلاس کے باہر اس کی فنکاری کرنے کی کوشش کریں۔ یہ مشق دو یا تین ہفتوں کی مدت میں کی جا سکتی ہے۔

۵۔ جب شاگرد یہ محسوس کریں کہ وہ تیار ہیں، رضاکاروں سے کہیے کہ وہ کلاس کے سامنے یا اسکول میں کسی اور کلاس کے سامنے کہانی کی فنکاری کریں۔ (دوسری کلاس کے سامنے فنکاری کرنا خاص طور پر لطف اندوز ہو سکتا ہے اور خود کو اطمینان دے سکتا ہے۔) ہر کسی کو فنکاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ممکن ہے کچھ شاگرد بہت زیادہ شرمیلے ہو، جس صورت میں ان کو مجبوراً پوری کلاس کے سامنے کہانی بتانی نہیں چاہیے۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ: کہانی کو بطور قصہ گو دوبارہ بتانا

سطح ۱: شاگرد یاد نہیں کر سکتا، اگرچہ استاد کی مدد بھی ساتھ ہو۔

سطح ۲: شاگرد کہانی کے عناصر کو یاد کر سکتا ہے لیکن ترتیب اور تشکیل موجود نہیں ہیں اور زبان کبھی کبھار بے تخیل ہوتی ہے۔ بتانا مشینی لگتا ہے۔

سطح ۳۔ شاگرد کہانی دوبارہ بتا سکتا ہے، کہانی کے تمام عناصر کو بتاتے ہوئے۔ بتانا مناسب ہے اور الفاظ تخلیقی ہیں۔

سطح ۴۔ شاگرد کہانی کو دوبارہ بتانے کے لیے غیر معمولی جذبات والی زبان اور شکل استعمال کرتا ہے۔ شاگرد دوبارہ بتانے میں مزاح، جذبہ، شش و پنج اور جوش کا استعمال کر سکتا ہے۔

کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنا

شاگرد کہانی کے بارے میں اپنی سمجھ کو سنوار سکتے ہیں اور اپنی تشریحات کا اظہار کر سکتے ہیں اس کو بے تکلفانہ ڈرامائی انداز میں پیش کرنے سے۔

شاگردوں کو پیچیدہ لباس یا سامان کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ صرف کرداروں کے الفاظ بولتے ہیں اور حرکات و سکنات کا استعمال کرتے ہیں جیسے وہ مناظر کی اداکاری کرتے ہیں، یا وہ سادہ سامان استعمال کرنے کے لیے بنا سکتے ہیں۔ بحیثیت 'ہدایت کار' کے، عین ممکن ہے کہ آپ کو انہیں ترغیب اور تجاویز دینی ہوں گی، لیکن جب انہوں نے ایک یا دو بار ڈرامے کی اداکاری کر لی ہو گی، اس کا بہت امکان ہے کہ وہ اسے بار بار کرنا چاہیں گے، اور وہ ہر مرتبہ بہتر ہو جائیں گے۔ یہ لیجیے طریقہ انہیں اس کام میں شروع کروا دینے کا:

۱۔ شاگردوں سے کہیے وہ کہانی کو اداکاری کر کے ڈرامائی انداز میں پیش کریں گے۔ سمجھائیے کہ کچھ اداکار ہوں گے اور کچھ سامعین ہوں گے اور ہر کسی کو موقع ملے گا دونوں اداکار اور سامعین کا ایک رکن بننے کا۔

۲۔ پھر، کہانی کے تمام کرداروں کو ایک کالم میں فہرست کر دیجیے بورڈ پر یا ایک بڑے کاغذ پر تا کہ سب فہرست دیکھ سکیں:

کسان کی بیوی	**رسی**	**شہد کی مکھی**
پرندہ	**آگ**	**ہوا**
بلی	**پانی**	**نحل پرور**
کتا	**گائے**	

باری باری ہر کردار کا نام لیجیے اور رضاکاروں سے کہیے کہ وہ اس کی اداکاری کریں۔ مثلاً، کہیے، 'کون ہمارے ڈرامے میں کسان کی بیوی کا کردار ادا کرنا چاہتا ہے؟' کسی رضاکار کو چنیے اور اس شاگرد کا نام کردار کے نام کے برابر لکھ دیں۔ یہ جاری رکھیے جب تک کہ آپ کے پاس ہر کردار کی اداکاری کرنے کے لیے شاگرد ہو۔ اداکاروں سے کہیے کہ وہ اپنے پارٹ کو بغیر تیاری کے کریں گے۔ یعنی کہ، انہیں کتاب میں سے مکالمے یاد نہیں کرنے ہوں گے، بلکہ اس کے بجائے، وہ اپنے خود کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں۔

۳۔ سمجھائیے کہ بطور کلاس کے، آپ ایک سے زیادہ دفعہ ڈرامہ پیش کریں گے اور دوسروں کو اداکار بننے کا موقع اگلی بار ملے گا۔ کہیے کہ ہر کوئی جو ڈرامے میں نہیں ہو گا اس کا اتنا ہی اہم پارٹ ہے بطور سامعین کے ایک رکن کے۔ سمجھائیے کہ آپ ڈرامے کے 'ہدایت کار' ہیں اور آپ انہیں لقمے اور تجاویز دیں گے انہیں شروع کروانے کے لیے اور دڑامے کو روانی کے ساتھ ہونے دینے کے لیے، لیکن آپ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے انداز میں ڈرامے کی ترجمانی کریں۔ یعنی کہ، انہیں اپنے الفاظ، حرکات و سکنات استعمال کرنے چاہییں جیسے وہ ہر منظر کی اداکاری کریں۔

۴۔ فیصلہ کیجیے کہ آپ کمرے کے کون سے حصوں کو کہانی کے مناظر کے لیے استعمال کریں گے (سیب کا درخت، پانی کا جوہڑ، گائے کی چراگاہ، وغیرہ) اور سامعین سے کہیے کہ وہ ان حصوں کے سامنے بیٹھ جائیں۔ ڈرامہ شروع کروا دیجیے اداکاروں سے کہہ کر کہ وہ پہلے منظر کی اداکاری کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ جیسے ضروری ہو ویسے انہیں اس جگہ پر کھڑا کر دیجیے۔ جو منظر میں نہیں ہیں وہ ایک طرف کھڑے ہو جائیں جب تک کہ وقت آجائے انہیں منظر میں آنے کا۔ اداکاروں کو ہدایت دیجیے اور انہیں منظر کو بغیر تیاری کے پیش کرنے دیجیے۔ آپ کو مکالموں کی یاد دلانی پڑے اگر انہیں ٹھیک طرح معلوم نہ ہو کہ کیا کہنا ہے، لیکن بہت امکان ہے کہ انہیں جلد سمجھ آجائے گی اور وہ اچھا کام کریں گے۔

۵۔ ڈرامے کے اختتام پر، اداکاروں کو باقی کلاس کے ساتھ ایک بحث میں شامل کر دیں اس موضوع پر کہ ڈرامہ کیسا تھا۔ انہیں دعوت دیجیے کہ وہ ان سوالوں کا جواب دیں:

اداکاروں نے کیسا کافی اچھا کیا؟

اگلا اداکاروں کا گروہ کیا کر سکتا ہے اس ڈرامے کو اس سے بھی بہتر بنانے کے لیے؟

سامعین نے کیسا کافی اچھا کیا؟

اگلی بار سامعین کیا کر سکتے ہیں اس ڈرامے کو اس سے بھی بہتر بنانے کے لیے؟

۶۔ زیادہ تر شاگرد کو بہت مزہ آئے گا باری باری کہانی میں اداکاری کرنا۔ ہر بار جب اداکاروں کا ایک نیا گروہ کہانی میں اداکاری کرے گا، وہ مکالمے ذرا مختلف انداز میں کہیں گے، مختلف حرکات و سکنات استعمال کریں گے، مختلف انداز میں ادھر ادھر چلیں گے، وغیرہ۔ جو وہ

کریں گے نمائندگی کرے گا کہ وہ کس طرح کہانی کی تشریح کرتے ہیں، اور کیونکہ ہر کہانی کی تشریح ذرا مختلف طریقوں میں کی جا سکتی ہے، ڈراموں میں فرق کو خوش آمدید کرنا چاہیے اور اسے تسلیم کرنا چاہیے۔

صلاحیت کی پختگی کا جائزہ: کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنا

سطح ۱: شاگرد نہ سنی جانے والی آواز میں بولتا ہے اور اداکاری کرتے کوئی جذبے کا اظہار نہیں کرتا، اور کردار کا آواز نہیں استعمال کرتا، اگرچہ استاد کی مدد بھی ساتھ ہو۔

سطح ۲: شاگرد بولتے ہوئے سنا جا سکتا ہے، لیکن کردار کی آواز استعمال کرنے میں غیر مستقل ہوتا ہے۔ جذبہ موجود نہیں ہوتا۔ اداکاری بے جان ہوتی ہے۔

سطح ۳۔ شاگرد تھوڑا بہت صاف بولتا ہے، کردار کی آواز استعمال کر کے، اور سنا اور سمجھا جا سکتا ہے۔ جذبات اور اداکاری پُر تخیل اور تخلیقی ہوتے ہیں۔

سطح ۴۔ شاگرد غیر معمولی جذباتی زبان استعمال کرتا ہے اور کردار کی جوشیلی ترجمانی کرتا ہے، مزاح، جذبہ، شش و پنج یا جوش کو استعمال کر کے۔ کردار میں جان آجاتی ہے۔

کہانی گھر والوں کو بتانا

جب شاگردوں نے کوئی بھی 'دوسرے کام' مکمل کر لیے ہوں اور اپنے کام کے بارے میں پُر اعتمادی محسوس کر رہے ہوں، انہیں تجویز دیجیے کہ وہ اپنی کوششوں میں اپنے گھر والوں کو بھی شریک کریں۔ یہ لیجیے کچھ تجاویز:

۱۔ تصویریں بنانا اور دوبارہ بتانا: شاگردوں سے کہیے کہ وہ اپنی تصویریں گھر لے جائیں، اپنے گھر والوں کو دکھانے کے لیے۔ تجویز دیجیے کہ وہ کہانی کو مختصر انداز میں بتائیں اور پھر سمجھائیں کہانی کا حصہ جو انہوں نے اپنی تصویروں میں بنایا ہے۔

۲۔ کہانی کے بارے میں لکھنا: جب شاگرد کہانی کے بارے میں لکھیں، ان سے کہیے کہ وہ اپنی تحریروں کو گھر لے جائیں اور زور سے اپنے گھر والوں کو پڑھ کر سنائیں۔

۳۔ دوبارہ بتانا بطور فنکاری کے: جب شاگردوں نے کہانی کو روانی کے ساتھ دوبارہ بتانا سیکھ لیا ہو اور بغیر کسی تکلیف کے اسے فنکاری کے طور پر بتا سکتے ہوں، ان سے کہیے کہ وہ کہانی گھر پر اپنے گھر والوں کو بتائیں۔

۴۔ کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنا: اگر کئی شاگرد ایک دوسرے کے قریب رہتے ہوں، تجویز دیجیے کہ وہ اسکول کے باہر مل کر کہانی کی اداکاری کر کے اپنے گھر والوں کو دکھائیں۔ یا، اگر ممکن ہو، گھر والوں کو دعوت دیں کہ وہ اسکول آئیں ڈرامے کو دیکھنے کے لیے۔

۵۔ دوسروں کو پڑھنا سکھانا: جب شاگردوں نے وہ تمام کام مکمل کر لیے ہوں جو آپ نے اس کتاب کے ساتھ کرنے کے لیے چنے ہوں، خیال رکھیے کہ ہر شاگرد کے پاس اپنی ایک کتاب ہو رکھنے کے لیے اور پڑھنے کے لیے جب بھی وہ چاہیں۔ آپ تجویز دے سکتے ہیں کہ اب جب ان کے پاس کتاب ہو اور وہ اسے پڑھنا جانتے ہوں، وہ اپنے دوسرے گھر والوں کو بھی پڑھنا سکھا سکتے ہیں، ان کے بھائی، بہن اور والدہ کو۔

گھر سے کہانیاں جمع کرنا

جیسے آپ کسان کی بیوی کے ساتھ کام کریں ان طریقوں سے جو اس گائڈ میں تجویز کیے گئے ہیں، آپ کے شاگردوں کے پاس ایسے مواقع ہوں گے کہ وہ اپنے خاندانوں سے پوچھیں ملتی جلتی لوک کہانیوں کے بارے میں جن سے وہ واقف ہوں۔

ا۔ شاگردوں سے کہیے کہ ضرور ان کے گھر والوں کے پاس بہت نصیحتیں ہوں گی اس قسم کے حالات کے لیے جو کہ ملتے جلتے ہیں ان سے جن کو وہ آپ کے ساتھ کلاس میں پڑھ رہے ہیں، جن میں کامیابی کا انحصار دونوں ہمارے اپنے اعمال اور دوسروں-دونوں انسانوں اور جو انسان نہیں ہوتے- کے اعمال پر ہوتا ہے، جو کہ مل کر کام کرتے ہیں؛ اور کہیے کہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ ان میں سے کچھ نصیحتوں کے بارے میں پتہ لگائیں اپنے خاندان کے لوگوں سے سوال جواب کر کے، خاص طور پر والدین، خاندان کے بڑوں، اور دوسرے بڑوں سے جنہوں نے اس کے بارے میں کبھی سوچا ہو، چاہے بچپن ہی میں۔ کچھ یوں کہیے:

اس کہانی میں، ایک کسان کی بیوی پرندے سے دوبارہ ملتی ہے اور کیونکہ وہ جانتی ہے کہ یہ وہ ذرا شرارتی ہے، وہ اس کے شرارتپن کو استعمال کر سکتی ہے اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے۔ 'میں چاہتی ہوں کہ تم اس گائے کو تھوڑی چونچ مارو' وہ کہتی ہے، اور پرندہ ایسا ہی کرتا ہے کیونکہ وہ تھوڑا شرارتی ہے۔ آپ سب ضرور اپنے خاندان میں یا پڑوس میں کسی کو جانتے ہوں گے جو مختلف لوگ، جانور، پودوں، آوزار، یہاں تک کہ زمین، پانی، آگ اور موسم تک کے ساتھ اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ چلیے ہم پتہ لگاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہم کچھ لوگوں کو پوچھ سکتے ہیں کہ وہ یاد کر کے ہمیں بتائیں کچھ نصیحتیں جو انہوں نے سیکھیں تھیں جب وہ بچے تھے یا اپنی زندگی میں کسی اور وقت پر، ایسی نصیحتیں جو ہماری مدد کرتی ہیں کہ ہم اپنے ارد گرد کی انسانی اور غیر انسانی دنیا کے ساتھ مل کر کام کر سکیں۔

یہ ہے آپ کا کام: اپنے خاندان اور پڑوس کے لوگوں سے نصیحت مانگیے کھیتی باڑی یا کوئی اور کام کے بارے میں جس میں انسانی اور غیر انسانی تعاون اہم ہے۔ ان سے کہیے کہ وہ آپ کو اپنی سب سے اہم نصیحت دیں اور آپ کو بتائیں کہ وہ کیوں اتنی اہم ہے۔ جتنا ہو سکے، اسے اچھی طرح لکھیے، یا اتنا اچھا یاد کیجیے کہ آپ اسے بتا سکیں، اور اس کو اپنے ساتھ کلاس لائیے۔

۲۔شاگردوں کو ایک یا دو ہفتے دیجیے گھر پر لوگوں سے بات کرنے کے لیے اور ان کہانیوں کا پتہ لگانے کے لیے جو خاندان والوں کو معلوم ہوں۔جب شاگرد کہانیاں لائیں، یہ ہیں کچھ کام جو ان کہانیوں کے ساتھ کیے جاسکتے ہیں:

* شاگردوں سے کہیے کہ وہ کہانی کو واضح کرنے کے لیے تصویریں بنائیں، ان تصویروں کے بارے میں کلاس کے ساتھ بات کریں، اور پھر انہیں گھر لے کر جائیں اور انہی لوگوں کو بتائیں جنہوں نے وہ کہانیاں ان کو بتائی تھیں۔

* شاگردوں سے کہیے کہ وہ کہانیاں اپنے الفاظ میں لکھیں، اس کے بارے میں تصویریں بنائیں، اور سادہ کتابیں بنائیں انہی بڑوں کے لیے جن سے ان کو وہ کہانیاں ملی تھیں (اگلا صفحہ دیکھیے سادہ کتاب بنانے کی ہدایات کے لیے۔)

* کچھ بڑوں کو دعوت دیجیے کہ وہ اسکول آئیں اور اپنی کہانیاں ساری کلاس کو بتائیں۔

سادہ کتاب بنانے کی ہدایات

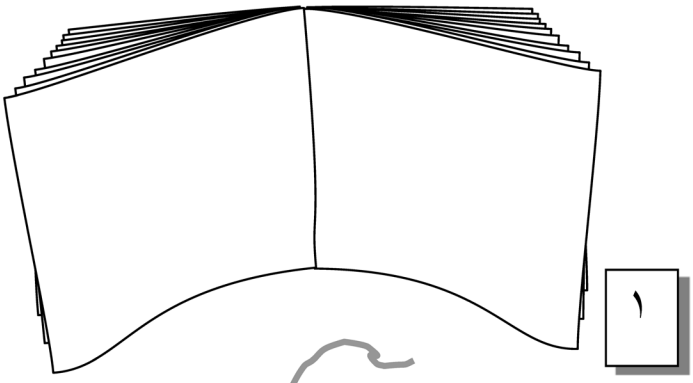

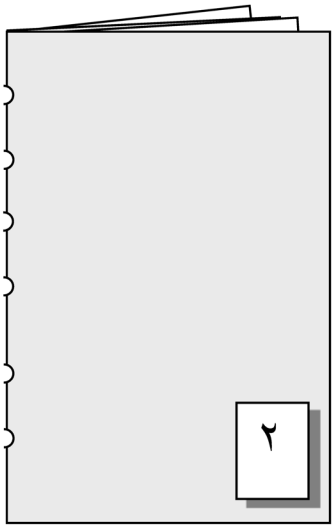

چھید کرنے والے آلے، قینچی، یا چھری سے ایک آدھا چھید صفحوں کے مڑے ہوئے کنارے پر کیجیے۔ (خیال رکھیے کہ سب صفحوں پر چھید قطار میں ہو۔) اگر یہ ممکن نہیں ہے، نیچے متبادل طریقوں کو دیکھیے۔

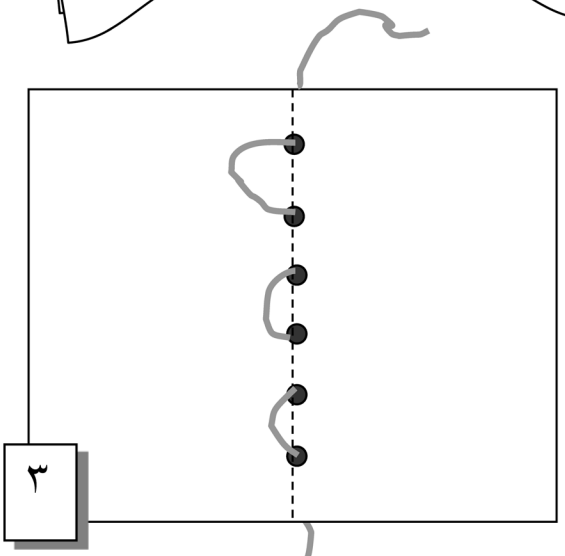

سب صفحوں کو کھولیے اور خیال رکھیے کہ سب چھید سیدھی قطار میں ہوں۔ ڈوری یا دھاگا پیچھے سے گزاریے، ہر چھید کے اندر اور باہر ڈالتے ہوئے، سب صفحوں کو سیتے ہوئے۔

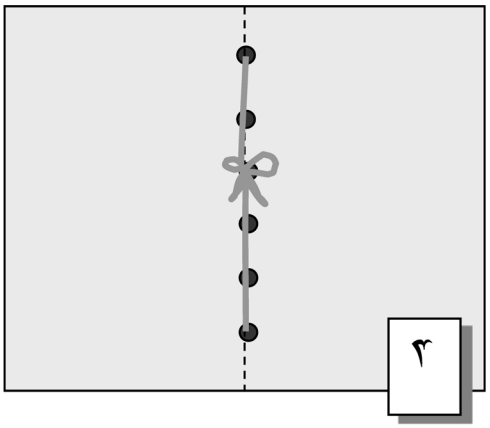

ڈوری کے دونوں سروں کو مضبوطی سے کھینچیے، اور مضبوطی سے باندھیے۔

متبادل باندھنے کے طریقے:

اسٹیپل: قدم ۱ کے بعد، صفحوں کو کتابچے کی شکل میں موڑیے اور کنارے پر ۲- ۳ جگہ اسٹیپل کیجیے۔

گوند: مڑے ہوئے کنارے پر تمام صفحوں کو ہلکے سے گوند لگا دیں اور صفحوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیں۔ خیال رکھیے کی گوند سوکھ جائے اس سے پہلے کہ شاگرد کتابوں کے ساتھ کام کریں۔

سینا: مضبوط سوئی اور دھاگے کو استعمال کر کے صفحوں کو کنارے پر ساتھ سی دیں۔ (سوئیوں کو چھوٹے بچوں سے دور محفوظ رکھ دیں۔)

آپ اور آپ کے شاگردوں کو باندھنے کے شاید اور طریقے مل جائیں جو ان سب سے زیادہ کارآمد ہوں!

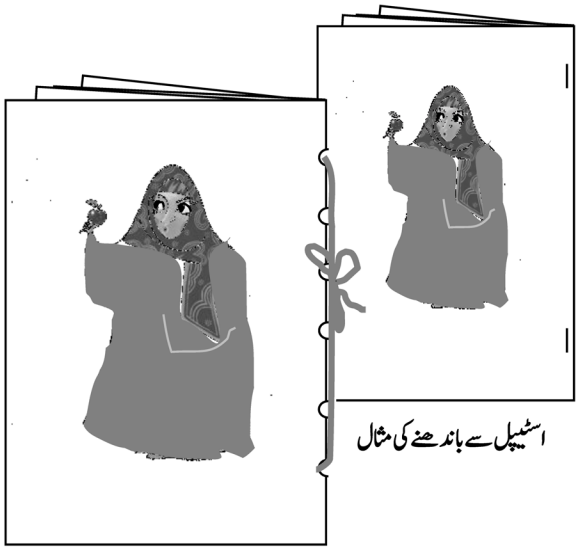

اسٹیپل سے باندھنے کی مثال

یہ خاکوں کی نقل اتاری جاسکتی ہے اور ان کا استعمال کیا جاسکتا ہے جو صلاحیتیں آپ کلاس میں سکھا رہیں ہیں ان میں شاگردوں کی ترقی سے باخبر رہنے کے لیے۔ 'صلاحیت کی پختگی کا جائزہ' کے خاکے جو ہر دن کے کام کے اختتام پر دیے گئے ہیں ان سے رجوع کیجیے جہاں صلاحیت کی سطحات بتائی گئی ہیں۔

شاگرد کی ترقی کا جائزہ کسان کی بیوی کے لیے

شاگرد کا نام: _____

مہارت کی سطح

صلاحیتیں جو سیکھ لی گئی ہیں:	۱	۲	۳	۴
دن ۱: پیشین گوئی کرنا				
دن ۲: یاد کرنا اور نتیجے اخذ کرنا				
دن ۲: پڑھنے کے لیے لفظیات بڑھانا				
دن ۳: اہم ترین باتوں پر غور کرنا				
دن ۳: لفظوں کی ترتیب کی صلاحیتیں پختہ کرنا				
زیادہ پیچیدہ کلاس میں کیے جانے والے کام (دن ۴، ۵، اور ۶)				
کہانی کے بارے میں لکھنا				
کہانی کو بطور قصہ گو دوبارہ بتانا (فنکاری)				
کہانی کو ڈرامائی انداز میں بتانا				

شاگرد کی ترقی کا جائزہ کسان کی بیوی کے لیے

شاگرد کا نام: _____

مہارت کی سطح

صلاحیتیں جو سیکھ لی گئی ہیں:	۱	۲	۳	۴
دن ۱: پیشین گوئی کرنا				
دن ۲: یاد کرنا اور نتیجے اخذ کرنا				
دن ۲: پڑھنے کے لیے لفظیات بڑھانا				
دن ۳: اہم ترین باتوں پر غور کرنا				
دن ۳: لفظوں کی ترتیب کی صلاحیتیں پختہ کرنا				
زیادہ پیچیدہ کلاس میں کیے جانے والے کام (دن ۴، ۵، اور ۶)				
کہانی کے بارے میں لکھنا				
کہانی کو بطور قصہ گو دوبارہ بتانا (فنکاری)				
کہانی کو ڈرامائی انداز میں بتانا				

یہ خاکہ استعمال کیا جاسکتا ہے جو صلاحیتیں آپ کلاس میں سکھا رہیں ہیں ان میں شاگردوں کی مجموعی طور پر ترقی سے باخبر رہنے کے لیے۔ 'صلاحیت کی پختگی کا جائزہ' کے خاکے جو ہر دن کے کام کے اختتام پر دیے گئے ہیں ان سے رجوع کیجیے جہاں صلاحیت کی سطحات بتائی گئی ہیں۔

کلاس کی ترقی کا جائزہ

استاد: _____ **کلاس نمبر:** _____

تاریخ: _____

استعمال کی گئی ہوپو کتاب کا عنوان: کسان کی بیوی

یہ _____ ہوپو کتاب ہے جو میں نے اپنے شاگردوں کے ساتھ استعمال کی ہے۔

کلاس میں شاگردوں کی تعداد: _____

مہارت کی سطح فی شاگرد*

صلاحیتیں جو سیکھ لی گئی ہیں:	۱	۲	۳	۴
دن ۱: پیشین گوئی کرنا				
دن ۲: یاد کرنا اور نتیجے اخذ کرنا				
دن ۲: پڑھنے کے لیے لفظیات بڑھانا				
دن ۳: اہم ترین باتوں پر غور کرنا				
دن ۳: لفظوں کی ترتیب کی صلاحیتیں پختہ کرنا				
زیادہ پیچیدہ کلاس میں کیے جانے والے کام (دن ۴، ۵، اور ۶)				
کہانی کے بارے میں لکھنا				
کہانی کو بطور قصہ گو دوبارہ بتانا (فنکاری)				
کہانی کو ڈرامائی انداز میں بتانا				

* ہر سطح پر پہنچنے والے شاگردوں کا حساب لگائیے

یہ صفحہ نوٹ درج کرنے کے لیے ہے

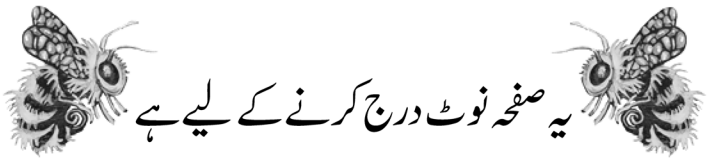
یہ صفحہ نوٹ درج کرنے کے لیے ہے

روایتی کہانیاں جو ادریس شاہ نے دوبارہ بتائیں
اساذہ کے لیے گائڈ کے ساتھ دستیاب

کتاب ایک: کسان کی بیوی
کتاب دو: وہ شیر جس نے خود کو پانی میں دیکھا
کتاب تین: بیوقوف مرغا
کتاب چار: ہوشیار لڑکا اور بھیانک، خطرناک جانور
کتاب پانچ: بوڑھی عورت اور عقاب
کتاب چھ: بے نام لڑکا
کتاب سات: آدمی اور لُومڑ
کتاب آٹھ: نیم آدھا لڑکا
کتاب نو: فاطمہ کاتنے والی اور شامیانہ
کتاب دس: جادو کا گھوڑا

اساتذہ کے لیے گائڈ میں دیے گئے کام میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

روایتی تعلیمی کہانی کو پڑھنا

زور سے پڑھنے کے کام تشکیل دیے گئے ہیں مندرجہ ذیل کو بڑھانے کے لیے:

زبانی بولی سوالات اور بحث کے ذریعے

زیادہ اونچی سطح کی سوچنے کی قابلیت جن میں تمثیلیں بنانا شامل ہیں

کہانی کی سمجھ دہرانے کے ذریعے

کہانی کو اپنا بنانا، ایسی تعلیم فراہم کرتے ہوئے جو قائم رہتی ہے

جذباتی۔معاشرتی ترقی

کہانی کا جوابی عمل

پڑھنا، لکھنا، سننا، بولنا

کام جو کہ مندرجہ ذیل عمل اور صلاحیتوں پر مبنی ہیں:

جواب دینا جس میں بحث شامل ہے

تصویریں بنانا اور دوبارہ بتانا

پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو بڑھانا

پڑھنے کے لیے لفظیات کو بڑھانا

لفظوں کی ترتیب کو پہچاننا

سمجھنے کی صلاحیت

سوچنے کی قابلیت جس میں تمثیلیں بنانا شامل ہیں

جائزے کے خاکے

شاگرد اور کلاس کی ترقی کا تعین اور جائزہ کرنے کے لیے

گھر اور اسکول کے بیچ رابطہ بڑھانا

بچے ہوپو کہانیوں کو اپنے گھر والوں اور بستی کے لوگوں کو بتائیں

بچے اپنے خاندان اور بستی کے لوگوں سے کہانیاں جمع کریں